SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES

TAMIR -E- SIASAT

تعمیر سیاست

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444

Tameerurdu@gmail.com ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم

RNI.NO.MAHURD/2017/72712 / Vol:07 / Issue : 01 Wednesday 1st January 2025 / Rs.2 / Pages: 4 / www.dailytameer.com / جلد نمبر ۷، شمارہ نمبر ۱ مورخہ، یکم جنوری ۲۰۲۵ء، بروز بدھ، ۲۹ جمادی الآخر ۱۴۴۶ھ، قیمت ۲ روپے صفحات: ۴

مہاراشٹر میں پہلا سرکاری یونانی میڈیکل کالج

مشتاق انتولے کی حسن مشرف، ادیتی تٹکرے سے کامیاب نمائندگی

مہسلا (رائے گڑھ) (تعمیر نیوز) یونانی میڈیکل کالج BUMS جسے ایم بی بی ایس گریجویٹ مماثل کا درجہ حاصل ہے۔ اس کا سرکاری سطح پر ایک بھی مہاراشٹر میں قائم نہیں تھا لیکن ممبئی اور کوکن کے چند دردمندان قوم کی خصوصی کاوشوں خاص طور پر ایم ایل سی و مولانا آزاد مالیاتی کارپوریشن کے چیرمین مشتاق انتولے اور ان کے ساتھیوں کی حکومت مہاراشٹر کے وزراء جن میں ادیتہ تٹکرے اور متعلقہ وزیر حسن مشرف سے مسلسل نمائندگی جس کے سبب امسال یعنی تعلیمی سال 202425 سے سو سیٹوں کے لئے نیٹ ٹیسٹ کے ذریعے باقاعدہ کالج کا آغاز ہوگا۔ مہاراشٹرا کے اردو داں طبقے خصوصاً اُردو میڈیم کے میڈیکل کالج میں داخلہ کے متمنی طلباء کے لئے بڑی خوش خبری ہے کہ رائے گڑھ ضلع کے مہسلا شہر میں تعلیمی سال 202425 سے BUMS کالج باقاعدہ شروع ہو جائیگا اس ضمن میں ریاستی میڈیکل تعلیم کے محکمے نے دو روز قبل ایک نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جس کے رو سے 100 سیٹوں کے لئے جون 2025 میں نیٹ ٹیسٹ میرٹ کی بنیاد پر 100 طلباء کو داخلہ دیا جائیگا۔ فوری طور پر مہسلا کے سرکاری اسپتال میں مکمل انفرا اسٹرکچر تیار کیا جا رہا ہے اور 100 بیڈ کے اسپتال کے ساتھ ہی پر یہ کالج چلایا جائیگا جب تک اسپتال اور کالج کی نئی عمارت کا کام مکمل نہیں ہو جاتا جس کے لئے علاقے کے رکن پارلیمنٹ سنیل ٹٹکرے نے گزشتہ سال کے بجٹ میں ہی زمین مختص کی (ریاستی سرکار نے خرید لی ہے) ہے اور کالج و اسپتال کی عمارت کی تعمیر فنڈ ریزرو کروایا تھا۔ کل اس ضمن میں علاقے کے سرکردہ افراد نے سنیل تٹکرے سے ملاقات کی۔ ریاستی محکمہ میڈیکل تعلیم کے سیکریٹری دنیش واگھمارے نے میڈیا کو بتایا کہ نئی عمارتوں کی تعمیر اور انفرا اسٹرکچر کے سیٹ اپ کے لئے 3 تا 4 سال لگ جائینگے لہٰذا فوری طور پر کالج شروع کرنے کے لئے مہسلا کے سرکاری اسپتال میں ہیلتھ بورڈ کی گائیڈ لائنز کے مطابق کام شروع ہو چکا ہے اس کالج کے لئے علاقے کی ایم ایل ادیتی تٹکرے جو خواتین و اطفال ترقی کی کابینہ وزیر ہیں نے ذاتی دلچسپی لی علاقے کے سرکردہ افراد نے کل مقامی رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے سے خصوصی ملاقات لیکر کالج کے بارے میں تازہ جانکاری لی اور مبارکباد بھی دی مولانا آزاد فائنانشل کارپوریشن کے چیئرمین نے اس کالج کی منظوری اور اگلے تعلیمی سال سے اس میں باقاعدہ داخلے شروع کرنے کے لئے 26 دسمبر کو ریاستی محکمہ میڈیکل تعلیم کی طرف سے جاری کئے گئے نوٹیفکیشن پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے ہمیں بتایا کہ مقامی رکن پارلیمنٹ سنیل تٹکرے نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے جس کے لئے پورا ضلع اور خاص کر اقلیتیں اُن کی ممنون و مشکور ہے۔ ماہرِ تعلیم سلیم الوارے نے اس کالج کو کوکن کی مسلم طالبات جو عموماً حجاب میں کالج آتی جاتی رہتی ہیں ایک نعمت قرار دیا ہے کے اب ہماری طالبات بے خوف ہو کر اپنے ضلع میں ہی میڈیکل تعلیم حاصل کر سکے گی۔ ڈاکٹر مشتاق مقادم و اُنکے ساتھیوں خصوصاً ناصر مٹھاگرے ریاض گھر آڑے، ناظم حسوارے، ناظم چوگلے، مصطفیٰ پونجیکر، شاہد اُکئے۔ **ناظم چوگلے نے اہم کردار ادا کیا۔** واضح ہو کہ ریاستی وزیر ادیتی تٹکرے اور ان کے والد سنیل تٹکرے نے مسلم لڑکیوں کے اردو میڈیم اور حجاب کے پیش نظر آگے بڑھ کر دلچسپی لی۔

----*

والمیک کراڈ کی خود سپردگی ایک فکسنگ: اوہاڈ

لیکن "باس" اب بھی آزاد

ممبئی 31 / دسمبر (عزیز اعجاز) والمیک کراڈ نے خود کو پولیس کے حوالے کر دیا لیکن 'باس' (دھننجے منڈے) ابھی بھی آزاد ہے۔ مہاراشٹر کی تاریخ رہی ہے کہ جب بھی کسی وزیر پر الزامات عائد ہوئے تو اس نے اپنا عہدہ چھوڑ دیا ہے۔ لیکن والمیک کراڈ معاملے میں صریح الزامات کے باوجود وزیر داخلہ اپنے عہدے پر برقرار ہیں۔ یہ باتیں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی شرد چندر پوار کے رکن اسمبلی جیتندر راوہاڈ نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہی ہیں۔ جیتندر راوہاڈ نے کہا کہ پچھلے چند دنوں سے یہ بات واضح تھی کہ والمیک کراڈ خود سپردگی کرے گا، جس کی پیش گوئی میں نے پہلے ہی کر دی تھی۔ میں نے پہلے ہی ٹویٹ کیا تھا کہ یہ سب معاملہ سیٹ کرنے کے لیے اتنا وقت لیا گیا ہے۔ 19 دن بعد والمیک کراڈ سامنے آیا، لیکن وہ صرف ہفتہ وصولی کے بارے میں بات کر رہا ہے، قتل کے بارے میں خاموش ہے۔ اس معاملے میں ملوث افسران نے اسے مدد فراہم کی۔ پورے بیڑ کو معلوم تھا کہ وہ آج خود سپردگی کرنے والا ہے۔ اس نے نہ صرف خود سپردگی کی بلکہ اس کے ساتھ ایک بڑا گروپ بھی تھا، گویا کوئی فوج کی معیت میں آیا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ معاملہ کتنا سنگین ہے۔ اوہاڈ نے مزید کہا کہ والمیک کراڈ نے خود سپردگی کرتے وقت پولیس کو چیلنج کیا کہ پولیس میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتی، میں خود تمہارے پاس آ رہا ہوں۔ اگر یہی ہوتا رہا تو ریاست کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ مجرموں کے دل میں پولیس کا خوف ہونا ضروری ہے۔ اگر یہ خوف ختم ہو گیا تو بھلا وہ کس سے ڈریں گے؟ انہوں نے مزید کہا کہ والمیک کراڈ پر 302 / کا مقدمہ درج نہیں ہوگا کیونکہ 'اس کا آقا کیبن میں بیٹھا ہے۔' ان کے دعوے کے مطابق یہ سب کچھ طاقت کے غرور کی نشاندہی کرتا ہے۔ انہوں نے اس کے ثبوت کے طور پر کچھ چیٹ بھی شیئر کی تھیں۔ اوہاڈ نے عوام سے اپیل کی کہ جب تک والمیک کراڈ پر 302 کا مقدمہ درج نہ ہو، عوام کو خاموش نہیں بیٹھنا چاہیے۔ جیتندر راوہاڈ نے مزید کہا کہ سنتوش دیشمکھ بی جے پی کے تھے، ہمارے پارٹی کے نہیں، لیکن انسانیت کی خاطر ہم لڑ رہے ہیں۔ سنتوش دیشمکھ کے خاندان کو سرکاری وکیل دیتے وقت انہیں اعتماد میں لینا ضروری ہے۔ میری وزیر اعلیٰ فڑنویس سے گزارش ہے کہ پچھلے دو تین سالوں میں ہونے والے قتل کی تفتیش کریں اور متاثرہ خاندانوں کو بھی شامل کریں تاکہ معلوم ہو کہ کس نے کس کی زمین ہتھیائی اور کس نے کس کا قتل کیا۔ اوہاڈ نے مزید ایک سنگین واقعے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایک قتل بہت بھیانک ہے، جس کے بارے میں میرے پاس معلومات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک لڑکی کو فون پر حکم دیا گیا کہ یا تو وہ خود کو گولی مار لے یا وہاں پر موجود ایک شخص کو گولی مارنے کے لیے کہے۔ تاہم جیتندر راوہاڈ نے اس واقعے کی تفصیلات فراہم نہیں کیں۔

وینائک راؤ میٹے کی نشہ مخالف تحریک کو مضبوطی سے آگے بڑھائیں گی: ڈاکٹر جوتی تائی میٹے

بیڑ سے نکلی شاندار نشہ مخالف بیداری ریلی

ڈپٹی کمشنر اویناش پاٹھک نے ریلی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا نعرے بازی سے گونج اٹھا بیڑ شہر

طلبہ کی جوشیلے انداز میں نعروں کے بینرز کے ساتھ شرکت تمبا کو مصنوعات کی ہولی جلائی گئی

بیڑ، 31 دسمبر (نمائندہ): لوک نیتا وینائک راؤ میٹے نے اپنی زندگی کے دوران سماجی مسائل پر ڈٹ کر مقابلہ کیا۔ معاشرے کو نشہ سے آزاد بنانے کی ان کی کوشش ہمیشہ جاری رہی۔ ان کے افسوسناک انتقال کے بعد، ان کی اس تحریک کو شیوسنگرام کی صدر ڈاکٹر جوتی وینائک راؤ میٹے آگے لے جا رہی ہیں۔ ہر سال کی طرح اس سال بھی تکارام رورل اینڈ ہیومن ڈیولپمنٹ چیریٹیبل ٹرسٹ، بیڑ کے ذریعے نشہ مخالف مہم چلائی گئی۔ آج، 31 دسمبر کو شہر میں آگاہی ریلی نکالی گئی۔ شریمنت یوگی چھترپتی شیواجی مہاراج ڈسٹرکٹ اسپورٹس کمپلیکس سے ڈاکٹر جوتی تائی میٹے کی موجودگی میں ڈپٹی کمشنر اویناش پاٹھک نے اس ریلی کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ شریمنت یوگی چھترپتی شیواجی مہاراج ڈسٹرکٹ اسپورٹس کمپلیکس سے شروع ہونے والی یہ ریلی سبھاش روڈ، مالی ویس، دھونڈی پورہ، بل بھیما چوک، بشیر گنج، چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمہ کے راستے سے ہوتی ہوئی ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر سماجی انصاف بھون تک پہنچی۔ 'شراب نوشی سے گھر تباہ'، 'نشہ کی مٹھاس اور زندگی کی بربادی'، 'تمباکو کو اپناؤ اور زندگی کو برباد کرو' جیسے نعرے شہر میں گونجتے رہے۔ واکری منڈلی اس ریلی کا خاص مرکزِ توجہ رہی۔ اس کے علاوہ، نرسنگ کالج، اسکولوں، کالجوں کے ہزاروں طلبہ، نوجوانوں، معاشرے کے مختلف طبقوں کے لوگوں اور خواتین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ شرکاء کے ہاتھوں میں نعروں کے بینرز تھے۔ اس دوران تمباکو مصنوعات کی ہولی بھی جلائی گئی اور ریلی کا اختتام نشہ مخالف حلف لے کر کیا گیا۔ اس موقع پر شیوسنگرام کے صوبائی نائب صدر پربھاکر کولنگڑے، سشیلا تائی مورالے، شیوسنگرام ضلع صدر نارائن راؤ کاشد، نتن شیٹھ کوٹیچا، بی جے پی جنرل سیکریٹری سرجیراؤ تانڈلے، ایم آئی ایم ضلع صدر شیخ شفیق بھائی، اشوتوش میٹے، نتن لاتھکر، انیل گھمرے پاٹل، سہاس پاٹل، اُتم راؤ پوار، نارائن ٹھورات، گوتم کھٹود، اے آر پاٹل، گوپال دھانڈے، سبھاش جادھو، بنسی ہاولے، بالا صاحب ہاولے، پنڈت مانے، گوپیناتھ گھمرے، سچن کلکٹے، نوناتھ پربھالے سمیت ٹرسٹ اور شیوسنگرام کے سیکڑوں کارکنان، طلبہ، نوجوان اور شہری بڑی تعداد میں موجود تھے۔ بھارت دنیا میں سب سے زیادہ نوجوان آبادی والا ملک ہے۔ معاشی طور پر مضبوط اور کئی پہلوؤں میں مہاراشٹر اپنی شناخت رکھتا ہے۔ اس کے باوجود، 2019 سے 2021 کے دوران درج ہونے والے جرائم کے اعداد و شمار کے مطابق، ملک میں سب سے زیادہ اتر پردیش، پھر پنجاب اور اس کے بعد مہاراشٹر کا نمبر آتا ہے۔ راجیہ سبھا میں پیش کردہ معلومات کے مطابق، جرائم میں اضافے کی بنیادی وجہ نشہ ہے۔ یہ صورتحال ایک مہذب مہاراشٹر کے لیے تکلیف دہ ہے۔ اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے لوک نیتا وینائک راؤ میٹے نے نشہ مخالف تحریک کا آغاز کیا تھا۔ ہم اس تحریک کو عزم کے ساتھ آگے بڑھا رہے ہیں، ڈاکٹر جوتی وینائک راؤ میٹے نے ریلی کے اختتام پر یہ بات کہی۔ اس پروگرام میں سشیلا تائی مورالے، شیوسنگرام ضلع صدر نارائن راؤ کاشد، بی جے پی جنرل سیکریٹری سرجیراؤ تانڈلے، ایم آئی ایم ضلع صدر شیخ شفیق بھائی، اشوتوش میٹے اور شیوسنگرام ضلع جنرل سیکریٹری انیل گھمرے پاٹل نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

وزیر پنکجا تائی اور ڈاکٹر پریتم تائی نے ضلع میں شفاف اور صاف

ستھری انتظامیہ کے ذریعے ترقیاتی کام کر کے دکھایا: سلیم جہانگیر

بیڑ کی ریلوے صرف منڈے بہنوں کا کارنامہ، کوئی اور اس کا کریڈٹ لینے کی کوشش نہ کرے

بیڑ (نمائندہ): ماحولیات اور مویشی پروری کی وزیر پنکجا تائی منڈے اور بیڑ ضلع کی سابق ایم پی ڈاکٹر پریتم تائی منڈے نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اصل ترقی کیا ہوتی ہے۔ گزشتہ چند سالوں میں، انہوں نے شفاف انتظامیہ، صاف امیج اور ترقیاتی سوچ کے ساتھ ضلع کی خدمت کی ہے۔ بے غرض عوامی خدمت اور ضلع کے عوام کی دعاؤں کی وجہ سے ہی پنکجا تائی کو ریاست کی کابینہ میں وزیر کے عہدے پر فائز کیا گیا ہے۔ گزشتہ دس سالوں میں، پنکجا تائی اور سابق ایم پی ڈاکٹر پریتم تائی منڈے کی مسلسل کوششوں اور وزیر اعظم نریندر مودی کی مالی امداد کے سبب بیڑ ضلع کا ریلوے کا خواب حقیقت بن رہا ہے۔ ریلوے کا کریڈٹ مودی حکومت اور منڈے بہنوں کو جاتا ہے، اس لیے کسی اور کو اس کا کریڈٹ لینے کی کوشش نہیں کرنی چاہیے، ایسا بیان بی جے پی اقلیتی مورچہ کے ریاستی جنرل سکریٹری سلیم جہانگیر نے دیا۔ گزشتہ چند سالوں میں بیڑ ضلع میں بڑے پیمانے پر ترقی ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر برائے سڑک و نقل و حمل نتن گڈکری اور وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے تعاون سے، پنکجا تائی اور پریتم تائی نے دور اندیشی کے ساتھ ضلع میں ترقیاتی کام کیے۔ قومی اور ریاستی شاہراہوں کے اہم منصوبوں کے علاوہ بیڑ شہر میں نگر روڈ سے تیلوگاؤں روڈ تک کا کام تیزی سے جاری ہے۔ ضلع اسپتال میں 200 بستروں پر مشتمل خواتین کے امراض کے اسپتال کی شاندار عمارت کا کام آخری مراحل میں ہے۔ اس کے لیے پنکجا تائی نے فنڈ کی منظوری حاصل کر کے اس اہم منصوبے کو کامیابی سے آگے بڑھایا۔ بطور وزیر دیہی ترقی، انہوں نے ضلع بھر میں گرام سیکریٹریٹ کی تعمیر کرائی۔ ضلع پریشد اور پنچایت کمیٹی کی عمارتیں بھی خوبصورت اور شاندار انداز میں بنائی گئیں۔ پریتم تائی کی کوششوں سے بیڑ میں پاسپورٹ دفتر قائم کیا گیا۔ پنکجا تائی اور پریتم تائی نے ضلع میں انتہائی شفاف انتظامیہ فراہم کی۔ صاف ستھری حکومت اور مؤثر منصوبوں کے ذریعے انہوں نے حکومت کو مضبوط بنایا۔ اپنی قیادت کی خوبیوں کے ذریعے، پنکجا تائی نے ضلع میں ایک مثالی مثال پیش کی۔ بیڑ کی ریلوے منصوبہ اس کی ایک بہترین مثال ہے، جو جلد ہی بیڑ کے عوام کے سامنے ہوگی۔ پنکجا تائی اور پریتم تائی کی گزشتہ چند سالوں کی کوششیں اس میں فیصلہ کن ثابت ہوئیں۔ بی جے پی اقلیتی مورچہ کے ریاستی جنرل سکریٹری سلیم جہانگیر نے یہ بھی کہا کہ وزیر پنکجا تائی منڈے آئندہ بھی ضلع میں ترقی کے نئے منصوبے لاتی رہیں گی اور وزیر کے عہدے کے ذریعے ضلع کو ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچائیں گی۔

بیڑ کی معتبر بلاسودی راحت کو آپریٹو اربن بنک کی جانب سے سال 2025 کے دیدہ زیب اور معلومات افزاء کیلینڈر کا اجراء امیر مقامی جاوید علی خان کے ہاتھوں عمل میں آیا اس موقع پر بنک کے چیئرمین سید شفیق ہاشمی، نائب چیرمین شمس الدین فاروقی، منیجر شیخ ایوب، سراج صدیقی کے علاوہ موظف ڈپٹی انجینئر مظہر علی، غلام طاہر، عبدالباری قادری، نجیب بیگ، قاضی بشیر، عاصم خان و قاضی مخدوم موجود تھے۔

والمیکی کراڈ کو 14 دن کی پولیس تحویل

نمائندہ: بیڑ، 1 جنوری: پون چکی کمپنی سے بھتہ مانگنے کے الزام میں سی آئی ڈی کے سامنے خود سپردگی کرنے والے والمیکی کراڈ کو رات ساڑھے نو بجے کے ج کی ایڈیشنل سیشن کورٹ میں پیش کیا گیا۔ عدالت نے انہیں 14 دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ اس دوران والمیکی کراڈ کو رات میں کے ج عدالت میں پیش کیے جانے کی اطلاع ملتے ہی دونوں طرف کے حامیوں نے عدالت کے احاطے میں بڑی تعداد میں ہجوم جمع کر لیا۔ اس بھیڑ کو قابو میں رکھنے کے لیے پولیس کو سخت محنت کرنی پڑی اور معمولی لاٹھی چارج کر کے حالات کو قابو میں کیا گیا۔ اس کے بعد اس علاقے میں بدامنی کی صورتحال پیدا ہو گئی۔ منگل (31 دسمبر) کو پونے سی آئی ڈی ہیڈ کوارٹر میں والمیکی کراڈ نے خود سپردگی کی۔ اس کے بعد سی آئی ڈی پولیس نے فوراً انہیں کے ج عدالت میں پیش کرنے کا فیصلہ کیا۔ عدالت نے سی آئی ڈی کی درخواست قبول کرتے ہوئے ریمانڈ کی سماعت پوری رات جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔ پولیس نے والمیکی کراڈ کو منگل کی دوپہر ساڑھے چار بجے بیڑ کی سمت روانہ کیا۔ رات ساڑھے نو بجے انہیں کے ج میں عدالت کے سامنے پیش کیا گیا۔ کیس کی سماعت اور دلائل: اس معاملے کی سماعت صبح 11 بجے شروع ہوئی۔ سرکاری وکیل نے والمیکی کراڈ کے لیے 14 دن کی پولیس حراست کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے عدالت کو بتایا کہ کراڈ کا سنتوش دیشمکھ قتل کیس سے کوئی تعلق ہے یا نہیں، اس کی تفتیش کی جانی ہے۔ قتل اور تشدد کے مقدمات میں مفرور ملزمان کی تلاش جاری ہے، اور ضبط شدہ موبائل کی جانچ کے لیے کراڈ کی پولیس حراست ضروری ہے۔ سی آئی ڈی کی جانب سے یہی دلیل عدالت میں پیش کی گئی۔ دوسری طرف، والمیکی کراڈ کے وکیل، ایڈوکیٹ اشوک کوڈے نے کراڈ کی ضمانت کی درخواست کی۔ انہوں نے کہا کہ والمیکی کراڈ ایک سماجی کارکن اور غریب رہنما ہیں۔ ان پر صرف تشدد کا الزام ہے، اور الزام لگنے سے انہیں حراست میں رکھنا ضروری نہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراڈ محض سیاسی سازش کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر دو کروڑ روپے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے تو یہ دیکھنا ہوگا کہ وہ دو کروڑ کہاں دیے گئے۔ کراڈ نے خود سپردگی کی ہے، اس لیے انہیں عدالتی حراست میں رکھا جائے۔ میڈیا کے دباؤ میں آ کر عدالت کو کوئی فیصلہ نہیں دینا چاہیے۔ صبح 11 بجے سے رات 15:11 بجے تک دونوں فریقین کے دلائل جاری رہے۔ رات 12 بجے جج نے 14 دن کی پولیس حراست کا حکم سنایا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

اُردو پر ستم ڈھا کر غالب پر کرم کیوں ہے؟

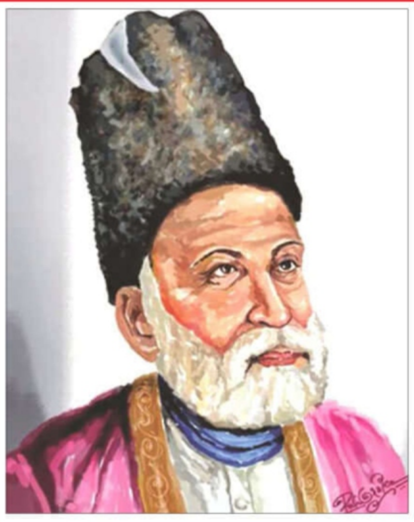

ایم ڈبلیو انصاری
سابق ڈی جی پی، چھتیس گڑھ

عہد سیاست نے یہ زندہ زباں کچلی
اس عہد سیاست کو مرحوم کا غم کیوں ہے
غالبؔ جسے کہتے ہیں اُردو ہی کا شاعر تھا
اُردو پہ ستم ڈھا کر غالبؔ پہ کرم کیوں ہے

اُردو اور فارسی کے بے باک شاعر، مجاہد آزادی، ہر دل عزیز مرزا اسد اللہ خان جنہیں دنیا غالب کے نام سے جانتی ہے، آج ان کا یوم پیدائش ہے۔ مرزا غالبؔ 27 دسمبر، 1797 کالا محل، آگرہ کے مغل خاندان میں پیدا ہوئے۔ دنیا کے بارے میں مرزا غالب کا نظریہ تھا کہ دنیا ایک کھیل کے میدان کی مانند ہے جہاں ہر کوئی کسی بڑی چیز کی بجائے کسی نہ کسی دنیاوی سرگرمیوں اور خوشیوں میں مصروف ہے جیسا کہ انہوں نے لکھا:

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے
ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے
اُگ رہا ہے در و دیوار سے سبزہ غالبؔ
ہم بیاباں میں ہیں اور گھر میں بہار آئی ہے

مرزا غالبؔ نے 11 سال کی عمر میں شاعری شروع کی۔ اردو کے ساتھ ساتھ گھر میں فارسی اور ترکی بھی بولی جاتی تھی۔ انہوں نے کم عمری میں فارسی اور عربی کی تعلیم حاصل کی۔ انہوں نے اردو اور فارسی دونوں زبانوں میں اشعار لکھے۔ آج غالبؔ نہ صرف برصغیر ہند و پاک میں بلکہ دنیا بھر میں مقبول ہیں۔ اُردو اور فارسی کا تعلق غالب سے ہی نہیں بلکہ تمام غیر مسلم شعراء، ادباء بلکہ پورے ہندوستان سے ہیں اور تمام ہندوستانیوں نے اس بھارت کی بیٹی اور ہندی کی بہن کو سینچا اور سنوارا ہے لیکن اُردو کے فروغ کے لئے آج ویسی کوششیں نہیں ہو رہی ہیں، یعنی غالب سے محبت ہے، محبت کا دعویٰ بھی ہے لیکن ان کی زبان سے یعنی اُردو، فارسی جو اُن کا اُڑھنا بچھونا، لباس تھا ان کی زبان یعنی ہندوستانی زبان ہندوستانیوں کی زبان سے بے اعتنائی۔ ایسا آج ہندوستان میں کیوں؟

آج اُردو کے تئیں جو تعصبانہ رویہ حکومتوں نے اپنا رکھا ہے وہ مخفی نہیں ہے۔ باقاعدہ سرکولر جاری کر سرکاری دفاتر میں اُردو الفاظ کا استعمال نہ کرنے کو کہا جا رہا ہے۔ اس سے زیادہ بدنصیبی کی کیا بات ہو سکتی ہے کہ جو زبان پورے ملک کو باندھنے کا کام کر رہی ہے اسے ہی سرکاری دفاتر میں بول چال اور کام کاج میں نہ لانے کو کہا جا رہا ہے۔ تمام اُردو کے ادارے، دفاتر اور مختلف صوبوں کی اُردو اکیڈمیاں، اُردو لائبریریاں قریب قریب بند ہونے کے دہانے پر ہیں یا سرکاری مالی تعاون (گرانٹ ان ایڈ) کی کمی کی وجہ سے آخری سانسیں لے رہی ہیں یا انہیں اس حالت میں کر دیا ہے کہ وہ بند ہونے کی کگار پر ہیں۔ حکومتی گرانٹ بند کر دی گئیں ہیں، ایک طرح سے گلا گھونٹا جا رہا ہے۔

اُردو کے نام پر بنائے گئے ادارے تو خود اُردو کو ڈوبانے پر تلے ہوئے ہیں۔ اُردو اکیڈمیاں جو خالص اُردو زبان کے تحفظ اور اس کی بقاء کے لئے تشکیل دی گئی ہیں اب وہاں پر بھی اُردو کی بقاء و فروغ کو چھوڑ کر سب کچھ برسر اقتدار پارٹی کو خوش کرنے کے لئے کیا جا رہا ہے۔ کہیں قوالی کی محفلیں ہوتی ہیں تو کہیں غزلوں اور گیتوں کے پروگرام۔ ہر جگہ اُردو کی کمی محسوس کی جاتی ہے۔ پوسٹر- بینرس، پمپلیٹس سے اُردو، اُردو رسم الخط سب غائب ہوتا ہے اور اُردو کی جگہ "رومن اُردو" نے لے لی ہے اور اس طرح کے پروگراموں میں چونکہ اُردو نہیں ہوتی تو تلفظ کا ہونا یا صحیح الفاظ کا تلفظ کے ساتھ استعمال یا ادائیگی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

پہلے بھی کئی مرتبہ اس طرح کی باتیں سرکاری اور غیر سرکاری طور پر کہی گئیں۔ حال ہی میں پولیس ہیڈکوارٹر بھوپال مدھیہ پردیش سے ایک لیٹر جاری کیا گیا جس میں کہا گیا کہ محکمہ پولیس میں اُردو اور فارسی الفاظ کا استعمال بکثرت ہو رہا ہے۔ اب سے ان الفاظ کی جگہ ہندی کے الفاظ کا استعمال کیا جائے۔ اسی طرح راجستھان حکومت نے بھی سرکولر جاری کیا ہے۔ راجستھان اُردو اکیڈمی کو پہلے ہی بند کر دیا گیا ہے۔ جھارکھنڈ حکومت نے تو آج تک اُردو اکیڈمی کی تشکیل ہی نہیں کی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ اُردو کے تئیں نفرت اور تعصب کس قدر بڑھ چکا ہے۔ اُردو کو ختم کرنا ہندوستان کی گنگا جمنی تہذیب، آپسی بھائی چارہ اور آپس داری کو ختم کرنے کے مترادف ہوگا۔

قابل ذکر ہے کہ آج موجودہ حکومتیں تعصب کی بناء پر جتنی بھی ظلم زیادتیاں اُردو کے ساتھ کر رہی ہیں جیسے کہ اُردو الفاظ کا سرکاری دفاتر میں استعمال نہ کرنے کا سرکولر جاری کرنا، اُردو اداروں خاص کر کے اُردو اکیڈمیوں کو بند کرنا یا گرانٹ ختم کر دینا، اُردو طلباء کے لئے اساتذہ کی تقرری نہ کرنا، بُک نُکم کا نصاب کی کتابیں خاص طور پر سائنسی علوم اور حساب وغیرہ کی کتاب اُردو میں مہیا نہ کرانا غرضیکہ جتنے بھی مسئلے مسائل اُردو کے فروغ و بقاء کو روکنے کے لئے سرکاری اور غیر سرکاری طور پر حکومتیں خود کھڑے کرتی ہیں۔ اس کے لئے تمام اُردو داں حضرات-محبان اُردو کو ایک پلیٹ فارم پر آ کر آواز بلند کرنا ہوگی اور اپنے حقوق کے لئے لڑائی لڑنا ہوگی۔

آج ہر طرف مشاعروں کا دور دورہ ہے۔ ہندوستان میں بھی اور بیرون میں بھی مشاعروں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ ہندوستانی شعراء بھی بیرون کے مشاعروں میں شرکت کرتے ہیں لیکن قابل ذکر بات یہ ہے کہ پروگرام کے فلیکس و بینر پر اُردو یا تو ہوتی ہی نہیں ہے یا محض سرخی بن کر رہ جاتی ہے۔ اُردو کے نام پر ہونے والے پروگرام میں اُردو کی جگہ رومن اُردو یا علاقائی زبان لے لیتی ہے لیکن اُردو داں حضرات کے ماتھے پر شکن نہیں آتی اور یہ سب کچھ اُردو داں اور محبان اُردو کے سامنے ہوتا ہے۔

اُردو زبان جو کہ ہندوستان کے خمیر سے بنی ہے، محبت کا درس دے رہی ہے۔ گنگا جمنی تہذیب کی علامت ہے۔ اپنے ہی ملک میں انصاف کی گہار لگا رہی ہے۔ اس کے فروغ سے ہی ملک کی سالمیت سے برقرار ہے۔ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ ہم اُردو پڑھے، اُردو لکھے، اُردو بولے اور سب سے اہم اُردو رسم الخط اختیار کریں۔

واضح رہے کہ اردو زبان کی جو تاثیر ہے وہ کسی دیگر زبان میں نہیں اس کا اندازہ آپ اس بات سے لگا سکتے ہیں کہ غالبؔ جیسے فارسی کے عظیم شاعر جنہوں نے فارسی میں نہ جانے کتنے اشعار لکھیں ہیں۔ لیکن ان کو شہرت اس وقت ملی جب انہوں نے اردو میں اشعار لکھے۔ غالبؔ نے اپنے آخر وقت تک اردو اور فارسی میں اشعار لکھے۔

سرزمین ہند جو کہ اس زبان کی جائے پیدائش ہے، اپنی اس بیٹی کے لئے تنگ ہوتی جا رہی ہے۔ حالانکہ یہی زبان اپنی جائے پیدائش سے نکل کر دوسری مملکتوں میں اپنا جادو جگا رہی ہے، اور اپنی سحر بیانی سے لوگوں کے دل و دماغ کو فتح کر رہی ہے۔ لیکن اپنے ہی ملک میں اسے ختم کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ ایک مخصوص پالیسی اور خاص ذہنیت کے تحت اردو کو سرکاری اور عوامی زندگی سے رفتہ رفتہ نکالا جا رہا ہے۔ بہرحال اردو کی خدمت کرتے ہوئے 15 فروری 1869 کو ایک بلند پایا شاعر مرزا غالبؔ اس دنیا کو ہمیشہ کے لئے الوداع کہہ گئے۔ لیکن آج ان کے یوم پیدائش پر ہمیں ان کے مشن کو آگے بڑھانے کا عزم کرنا ہوگا۔ ہمیں بھی عہد کرنا چاہئے کہ ہم بھی تادم حیات اُردو کی خدمت کریں گے، یہی صحیح معنوں میں تمام محبان اُردو جیسے مرزا غالب، منشی نول کشور، برج نارائن چکبست، فراق گورکھپوری، منشی پریم چند، جگن ناتھ آزاد، آنند نارائن ملاؔ، منشی ہر سکھ رائے، ہری ہر دت، سدا سکھ لعل، پنڈت دھرم نرائن بھاسکر، پنڈت میلا رام وفا، پنڈت رتن ناتھ سرشار وغیرہ کو خراج عقیدت ہوگی۔ ایک بار پھر ہم مرزا اسد اللہ خان غالبؔ کو ان کے یوم پیدائش پر یاد کرتے ہیں انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔

یہ بات بھی عیاں ہے کہ اگرچہ غالبؔ کے نام سے ڈھیر سارے ادارے بنائے گئے ہوں چاہے غالب اکیڈمی ہو، غالب لائبریری ہو، غالب انسٹی ٹیوٹ ہو یا دیگر کوئی بھی ادارہ غالب کے نام سے منسوب کر لیا جائے اس پر غالبؔ کا نام تو رہ سکتا ہے لیکن جب تک اُردو، عربی، فارسی نہیں ہوگی غالب کا مشن ادھورا ہی رہے گا انہیں سچی خراج عقیدت تب ہی ہو سکتی ہے جبکہ اُردو، عربی اور فارسی کی باقی رہے۔ یہی صحیح معنوں میں غالبؔ اور ان جیسے ہزاروں محبان اُردو کو خراج عقیدت ہوگی۔

غزل

سفر کا آغاز تھا، منزلیں تھیں دور
پھر خود کو پایا، تھا یہ راز کا نور
دنیا کے راستوں پہ چلتے گئے ہم
مگر اصل سفر تو اندر کا تھا، یہ ہم
دریا کی گہرائی، پہاڑوں کی بلندی
سب کچھ دکھایا، مگر دل کی سنجیدگی
ہر نئے مقام پہ، ایک نئی سوچ جاگی
ہر قدم خود سے ملاقات ہوئی
منزلیں تو دور تھیں، دل میں سکون تھا
جیسے سفر کے ساتھ، خود شناسی کا گون ھا
چہرے بدلے راستے بھی بدلہ
جو کچھ بدلا نہیں، وہ تھا دل کا رشتہ
خود کو جانا، خود کو سمجھا، یہ تھا سفر
جو ہر راستے سے گزرتا ہے
وہ منزل ہماری خودی کی ہے پرواز

تحسین رضا سیفی

غزل

میری حالت دبی پڑی ہیں باہم میں
کو چنئے جانا دبی پڑی ہیں باہم میں
تن نیم جان تھی میری طبع آزادے باہم میں
خمار آلود آنکھیں تھی طبع آزادے باہم میں
دہر نہیں کون تھا، آہ وفقاں کرنے کے لے
دبی دل کو تسلی، شاد ہوا باہم میں
قافی کشیدہ بھی نظر آئی، دل کے باہم میں
دار حال سے سوال کر میری جان دل کے باہم میں
باہم تو نے طلب کی مجھے سے میرے میں دم کہا تھا
میری حالت دبی پڑی باہم میں، میرا قصور کیا تھا
افلاس کے ساتھ گلاب نے نظر تم کو بھی دیکھائی
وہ باوقار ہو گیا جہاں میں، تو برباد ہو گی میری نظر میں

محمد گلاب حسین، بہار

غزل

دل یہ کیا چیز میں سانسوں میں پھرا
کبھی دھڑکن کبھی آنکھوں سے گرا
ہے مجھے ایک شکایت جو کروں تجھ
میں تیرا نہ ہوں مگر تجھ میں رہا کرتا
جس طرف رخ میں کروں تو ہی نظر
کیا تیرے ظن میں کبھی میں بھی رہا
ہے ہرا سبز یہ عالم کے ورا دکھتا ہے
میں یہاں رو کے بلک کے ہی گھما
ہے قیامت کی طرح تیری جدائی
تیرے بن ایک نکما سا پھرا کرتا
میری منزل یہ عدم شاہ و سیاہ کیا
میں بنا پر ہی فضاؤں اڑا کرتا

غلام ربانی سجاد

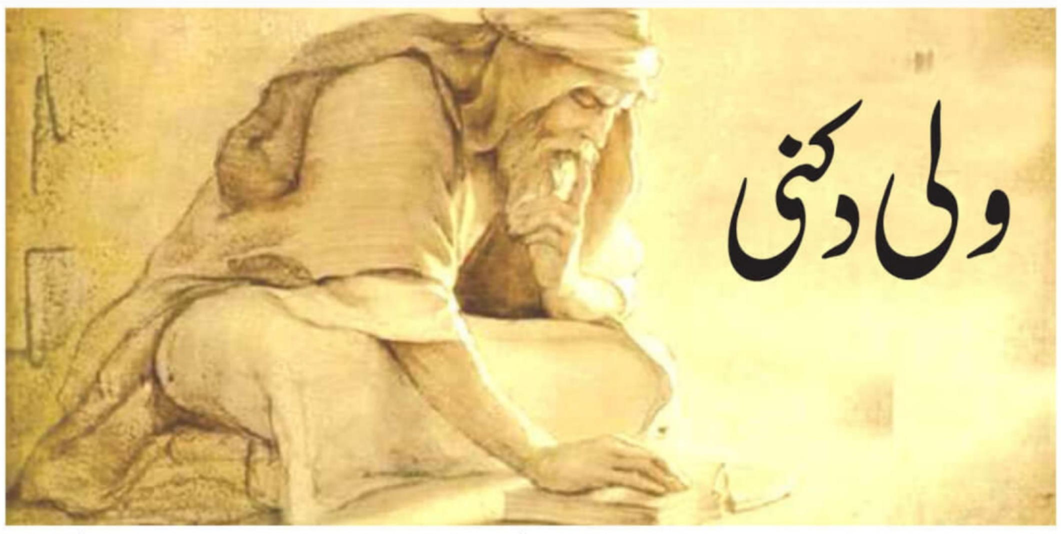

ہندستان ڈیسک

ولی جس کو ابنائے سخن اردو شاعری کا ابو الابا سمجھا جاتا ہے، مختلف ناموں سے مشہور ہیں جیسے شمس اللہ، شمس الدین، شمس ولی، ولی محمد اور ولی اللہ۔ آپ کا ساکن کوئی صوبہ گجرات کا شہر سورت تو کوئی پونا بتاتا ہے لیکن اکثر اورنگ آباد دکن سے منسوب کرتے ہیں۔

ولی کس عقیدت و مذہب کے ماننے والے تھے۔ تحقیقات میں اس کے متعلق وقائع نگار سے کچھ تشفی بخش جواب نہیں ہے لیکن تذکرہ ڈاکٹر فیلن مرتبہ مولوی کریم الدین جیسی کتابوں میں ان کے مذہب کو بین بین دکھایا گیا ہے یعنی وہ نہ سنی تھے نہ شیعہ۔ یا یہ کہ دونوں مذاہب کے معتقد تھے۔ گویا بقول قدر بلگرامی:

خدا معلوم کیا گومگو ہے قدر کا مذہب
کہ شیعہ ہے نہ سنی ہے مسلماں ہے نہ کافر ہے

قرین قیاس تحقیقات یہ ہے کہ ولی کی ولادت بمقام اورنگ آباد ۱۰۷۹ھ ہجری میں واقع ہوئی اور "دہلی مجلس" کی تاریخ تالیف سے ان کا وجود ۱۱۴۱ھ ہجری تک ثابت ہوتا ہے، اس تالیف کے بعد ۱۴ھ۔ ۱۵ھ سال تک زندہ رہ کر ۱۱۵۵ھ ہجری میں بمقام احمد آباد (گجرات) فوت ہوئے، اور دریا خاں کے گنبد کے سامنے دفن کئے گئے۔

غزل

ڈاکٹر محبوب راہی بارسی ٹاکلی اکولہ

پار کرنا ہے مسائل کا سمندر ربی
منحصر ہے جو ترے لطف و کرم پر ربی
مجھ کو کافی ہے فقط ایک ترا در ربی
جھک نہ پائے گا کہیں اور مرا سر ربی
مرا احساس کہ ہے کانچ کا پیکر ربی
اور برستے ہوئے لفظوں کے یہ پتھر ربی
دے بشارت کہ نجات ان سے مجھے حاصل ہو
گھیر رکھا ہے بلاؤں نے مرا گھر ربی
تا بکے ایسے لٹکتی ہی رہے گی پیہم
دکھ کی شمشیر برہنہ مرے سر پر ربی
اس عمل پر کہ ترا اب بھی پرستار ہوں میں
طنز و دشنام کی بوچھار ہے مجھ پر ربی
آپ اپنا ہی میں ظالم بھی ہوں مظلوم بھی ہوں
مرا دشمن نہیں مجھ سے کوئی بڑھ کر ربی
ہر قدم سامنا مجھ کو نئی افتاد کا ہے
ہر نفس مجھ کو ہے اک عرصۂ محشر ربی

(کمال حسین)

وہ صنم جب سوں بسا دیدہ حیران میں آ
آتش عشق پڑی عقل کے سامان میں آ
ناز دیتا نہیں گر رخصت گل گشت چمن
اے چمن زار حیا دل کے گلستان میں آ
عیش ہے عیش کہ اس مہ کا خیال روشن
شمع روشن کیا مجھ دل کے شبستان میں آ
یاد آتا ہے مجھے جب وہ گل باغ وفا
اشک کرتے ہیں مکاں گوشہ دامان میں آ
موج بے تابی دل اشک میں ہوئی جلوہ نما
جب بسی زلف صنم طبع پریشان میں آ
نالہ و آہ کی تفصیل نہ پوچھو مجھ سوں
دفتر درد بسا عشق کے دیوان میں آ
پنجۂ عشق نے بے تاب کیا جب سوں مجھے
چاک دل تب سوں بسا چاک گریباں میں آ

خالی کینوس (افسانچہ)

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین

صبح کی پہلی کرن کھڑکی سے داخل ہوئی، جیسے روشنی نے آہستہ سے کمرے کی خاموش فضا کو چھو لیا ہو۔ یہ محض روشنی نہیں، مدھم سی دستک تھی، جو دبے قدموں داخل ہوئی، جہاں ہر چیز وقت کی گرد میں لپٹی تھی۔ کمرے میں گہری اداسی تھی، اور ایزل پر رکھا خالی کینوس حسرت بھری نظروں سے رنگوں کو تک رہا تھا۔ خاموش، پراسرار، جیسے ایک خواب، جو تعبیر کا منتظر ہو۔

سامنے ایک بوڑھا مصور بیٹھا تھا۔ اس کے ہاتھوں کی لرزش اور آنکھوں کی تھکن گزرے وقت کی داستان سنا رہی تھی۔ اس کی کمر جھکی ہوئی تھی، اور دھندلی آنکھیں ماضی کے بے نام لمحوں کو پلٹ کر دیکھنے میں محو تھیں۔

مصور کے ارد گرد بکھرے رنگ، ہر ایک اپنی کہانی سنانے کو بے چین تھا۔ سرخ، جو جوانی کے خوابوں کی گواہی دیتا تھا؛ نیلا، جو گہری تنہائیوں کے راز چھپائے ہوئے تھا؛ اور زرد، جو مختصر خوشیوں کی روشنی بکھیرتا تھا۔ مگر کینوس اب بھی خالی تھا، امید بھری نظروں سے مصور کو تک رہا تھا۔

مصور نے برش اٹھایا، مگر لرزتے ہاتھ رک گئے۔ دھیمی سرگوشی میں اس نے خود سے سوال کیا: "کیوں؟ کیوں یہ کینوس خالی ہے؟" اندر سے گونجتی آواز آئی: "کیونکہ تم نے زندگی کے رنگوں کو محسوس کیا، مگر اپنانے کی ہمت کبھی نہ کی۔" یہ جواب آئینہ تھا، جس نے اس کی روح کو عریاں کر دیا۔

زندگی کے گزرے رنگ ابھر کر سامنے آ گئے: محبت، جو تنہائی کی نذر ہو گئی؛ قہقہے، جو دنیاوی وقار کے پیچھے دب گئے؛ اور یاریاں، جو خاموشی کی قبر میں دفن ہو گئیں۔ مصور نے گہری سانس بھری، برش اٹھایا، اور سرخ رنگ سے آغاز کیا، جو خوابیدہ محبت کو جاگنے کی قوت دے رہا تھا؛ نیلا، جو گمشدہ تنہائیوں کو سہارا دے رہا تھا؛ اور زرد، جو بھولی ہوئی خوشیوں کی روشنی پھیلا رہا تھا۔

کینوس اب زندگی کی کہانی بیان کر رہا تھا۔ ہر رنگ، ہر لکیر، بکھری ہوئی ذات کو سمیٹ رہا تھا۔ مصور نے پرسکون سانس لی، اور دھیرے سے کہا: "آخرکار، میں نے اپنے رنگ ڈھونڈ لیے۔"

ستارے آنگن کے

ثروت شیخ
لیکچرر آف اسمعیل یوسف کالج

اس میں اپنی ٹیچر کے دیے ہوئے خط دیکھ کر رونے لگا۔ اس کی ماں نے اس کی اتنی بڑی کمی چھپا کر اسے اعتماد دے کر، اتنا قابل انسان بننے کا موقع فراہم کیا۔ جو اسے کوئی بھی نہیں دے سکتا۔ آج بھی تمام دنیا کے لوگ، اس کی ایجاد کی ہوئی قابلیت سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔۔۔"

ایسے ہی نہ جانے کتنے ایجاد کرنے والے لوگ ہیں؛ جو اپنی قابلیت سے دنیا بھر کو کامیابی سے فیض یاب کرا رہے ہیں۔ آرویل اور ویبر Orville and Wilbur بھی ایسے ہی نام ہیں۔ ان کی تعلیم کسی سبب سے مکمل نہیں ہو سکی مگر اپنے کھلونے کے استعمال کی صلاحیت سے ہی متاثر ہو کر ان پر اپنے تجربات کرنے لگے۔ اس طرح اشیاء میں چھپی صلاحیت کو ذہن سمجھنا شروع کر دیا۔ ان کا اس طرح کا تجربہ کام آیا اور ایک دن دونوں بھائیوں نے پرندے کی پرواز کو اپنی طاقت بنا لیے۔

وہ اس کام کے لئے سب سے پہلے پرندے کے پراوز کے طریقے کو ذہن میں رکھے۔ پرندے arrow تیر کی طرح اپنے پروں کو پھیلا کر ان پروں سے ٹہنیوں کی طرح حرکت دے کر ہی ان ہواوں سے پر پرواز کرتے ہیں۔ اس لئے انہوں نے Air ہواؤں والے پر wing اور مشین کے اوزار Propeller blade کو بنائے۔ انہوں نے بھی اسی طرح سے اپنی attrection کی استعمال کی چیزوں پر تجربہ کر دنیا کو متاثر کیا۔

یہ بتا دیا کہ صلاحیتیں جذبات اور رجحان کا نام ہے محض زور زبردستی کا نہیں!!! ساتھ ہی محبت کا درس بھی شامل کیا کہ والدین کا سہارا ان کے بچوں کے لیے پہاڑوں کی چٹانوں سے بھی راستہ بنانے کا کام کرتا ہے۔ الیکسینڈر اگراہم بیل Alexander graham bell نے ٹیلی فون کی ایجاد محض اس لئے کی کہ ان کی ماں سن نہیں سکتی تھی۔ اس لیے وہ ان سے اپنی روز مرہ کی ضرورتوں کی تکمیل اور اپنی کمی کو دور کرنے کے لئے فون کی ایجاد کی۔

وہ اپنے اس مقصد کی تکمیل کے لیے آوازوں کو مئوثر بنانے کی تکمیل پر کام کرنے کے ساتھ تعلیم حاصل کرتے رہے۔ اور اچھا خاصا علم حاصل کیا۔

اپنے اس مقصد کی تکمیل کے لیے وہ تھامس سینڈرس Thomas sanders اور ان کے ہونے والے سسر گارڈنر ہربرڈ Gardner howard کی مالی مدد سے ہارمونک ٹیلی Harmonic telegraph پر کام کیا۔ اور پنی لگاتار کوشش سے تاروں پر آواز کی لے یعنی ترنگوں کو broadcast یعنی نشر کرنے کے لیے متاثر کیا تار کی مدد سے اپنی آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر بھیجنا شروع کر دیا۔ اس کام کے لیے بیل نے فوٹو فون نام کا ایک اوزار Device بنائی۔ یہ طریقہ روشنی کی مدد سے آواز کو ایک جگہ سے دوسری جگہ نشر کرتی ہے۔ یہ Optical fiber cable یعنی بصری ریشہ گراہم بیل Bell کے طریقے پر کام کرتی ہے۔ جس سے دور دراز کے لوگ بھی مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے بھی یہ واضح کر دیا کہ والدین کی محبت عقیدت اور ضرورت اور توجہ تمام ایجاد کی بنیاد ہوتی ہے"۔

John Logie Baird جان لوگی بیئرڈ نے پرچھائیوں کو دور دراز تک پھیلا کر ٹی وی بنانے کے طریقے کے ہنر کو آزمایا۔ انہوں نے بجلی کے استعمال اور ہوا کی مدد سے تصویر بھیجنے کے طریقے کا منصوبہ بنایا۔ زر کی کمی تھی مگر پھر بھی انہوں نے ہمت نہیں چھوڑی Television ٹیلی ویژن بنانے کی تدبیر پر جڑے رہے۔ اس کام کے لیے انہوں نے چائے، بسکیٹ، اور ٹوپ رکھنے کے پرانے ڈبے خریدے کباڑیوں سے بجلی کی پرانی موٹر Projection lamp پروجیکشن لیمپ، Selenium cell سلنیم سیل، Neon lamp نیان لیمپ اور Radio ریڈیوں والے جیسے ٹوٹے پھوٹے سامان کی مدد سے Telivision ٹیلی ویژن Transmitter ٹرانس میٹر اور Receiver ریسیور بنانے میں جٹے رہے۔ ان سامانوں سے وہ پرچھائیوں کو تین گج تک پھیلا پایا۔ انہوں نے تمام سامان کو Electricity روشنی سے دور تک پھیلا کر چہرے کے کامیاب نشریات کے بعد انہوں نے چلتے بھرتے ٹیلی ویژن کی تصویروں کو پھیلایا۔ یہی ایجاد آج پوری دنیا میں خبروں کا بہترین ذریعہ بن گئی ہے"۔

James watt جیمس واٹ نے بھاپ کے انجن کو بنایا۔ وہ روز اسکول بھی نہیں جاتے تھے۔ ان کی ماں ہی انہیں گھر پر پڑھاتی تھی ماں کے پڑھائے ہوئے سبق سے ہی انہیں راہ ملی۔ بعد میں انجینئر کی تعلیم حاصل کی۔

جیمس واٹ سست تھے بیٹھ کر ہر کام کو دھیان سے دیکھتے تھے ایک بار وہ چولہے پر بنتے کھانے کے ڈھکن کو بھاپ سے اوپر اٹھتے دیکھ کر بھاپ کا انجن تیار کر دیا۔ آج اس صلاحیت سے صنعتی انقلاب Industrial revolution لانے والے جیمس واٹ ہی مانے جاتے ہیں"۔

جرمنی کے ویسیل کے ایک چشمے کے لینس Lans کاریگر ہانس لپر ہے Hans Lippershey نے دوربین Telescope کی ایجاد کی۔ انہوں نے لینس Lans کی جوڑی کو ایک دفتے میں رکھ کر پایا کہ اس کہ مدد سے دور کی چیزیں بڑی اور پاس دکھائی دیتی ہیں۔ اس طرح لینس lans کی جوڑی کے ساتھ دور کی اور بہت چھوٹی چھوٹی چیزوں کو دیکھنے کی ایجاد کی اس طرح کے وہ پہلے انسان تھے۔ اس لیے ان کے ایجاز میں چاند پر ایک خود موجود Creator کا نام رکھا گیا تھا۔

اس طرح کوشش اور تجربہ کر کے اپنے کام کو فروغ دے کر کسی نے روشنی کا تعاقب کر کے بلب، تو کسی نے بھاپ کے اٹھتے ہوئے تعاقب سے ٹرین کا انجن، تو کسی نے پرندوں کے تعاقب سے ہوائی جہاز بنائے، تو کسی نے لینس کی مدد سے دوربین تو کسی نے پرانے سامان کے استعمال اور پرچھائیوں کو بڑھا کر ٹی۔ وی۔ تو کسی نے ترنگوں کو تاروں سے جوڑ کر ٹیلی فون بنایا۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR
- E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

بیک وقت تین تجربہ کار معلمین کی سبکدوشی سے مژگاں ہوئی تر بتر

ارشاد خان، شیخ یونس اور انجم باجی کو دیا گیا وداعیہ

جالنہ (محمد اظہر فاضل) ضلع پریشد اردو پرائمری ہتون جالنہ کے مدرس ارشاد خان خلیل خان، ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول عنبڑ نمبر ایک کی معلمہ انجم فاطمہ سید طاہر حسین کے ساتھ سرسید احمد خان اردو پرائمری اسکول کے معلم شیخ یونس کو آج پر وقار تقریب کے ساتھ وداعیہ دیا گیا۔بیک وقت تین تجربہ کار معلمین کے سبکدوش ہونے سے تعلیمی جدوجھد میں ایک خلاء سامحسوس ہورہا ہے ان کی تقاریب میں ہر دل نمدیدہ تو آنکھ پر بتر دیکھی گئی۔۔آج تین الگ الگ مقامات پر مدارس میں تقاریب منعقد کی گئی تھی۔جاوید انصاری صدر مدرس نمبر ایک کی صدارت میں اسکول انتظامیہ کمیٹی ممبران ایڈوکیٹ افروز پٹھان،عبدالغنی، ضلع پریشد مراٹھی اسکول صدر مدرسہ باپتی میڈم،ڈاکٹر اقبال ہائی اسکول صدر مدرس عبدالماجد، خاوند عابد صاحب، دختر نیک اختر،اورتمام اسٹاف و سرپرست حضرات وخواتین،طلبہ وطالبات کی موجودگی میں الوداعیہ جلسہ کا انعقاد کیا گیا۔وہی صدر مدرس جاوید انصاری نے سبکدوش ہورہی معلمہ انجم فاطمہ کی تعلیمی جدوجھد اور کئے جانے والے نمایاں کاموں کا تذکرہ

کیا۔دیگر مہمانان نے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔تحائف اور اعلی ضیافت کے ساتھ انھیں وداعیہ دیا گیا۔۔وہی ہتون ضلع پریشد اردو پرائمری اسکول میں بھی ایک شاندار تقریب کو منعقد کر ارشاد خان پٹھان کو وداعیہ دیا گیا۔بچوں نے اپنے مشفق استاد کے لئے انتہائی جذبات سے لیس ہوکر انکے کارہائے نمایاں کو بیان کیا وہی ارشاد خان نے طلبہ کی ترقی و رہنمائی کے لئے ہمہ وقت تیار رہنے کی بات کہی۔۔انھوں نے طلبہ کو ہر حال میں تعلیم کے میدان سے وابستہ رہنے کی تلقین کی۔گاندھی نگر کا معروف تعلیمی ادارہ سر سید احمد خاں اردو پرائمری اسکول جالنہ کے معلم شیخ یونس کو صدر سوسائٹی محمد اقبال قریشی کی صدارت میں وداعیہ جلسہ دیا گیا۔جسمیں عبدالقدوس سیکریٹری سوسائٹی کے علاوہ صدر مدرس عبدالمتین انصاری موجود تھیں نظامت کے فرائض شیخ نصیر بشیر احمد نے ادا کئے۔اسٹاف کی جانب سے انھیں نیک خواہشات وخصوصی تحائف پیش کئے گئے وہی ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔۔ان تینوں معلمین نے اپنی تدریسی خدمات کے گزارے بہترین ایام پر خوشی کا اظہار کیا تو معلمین اسٹاف نے انھیں تحائف پیش کئے۔۔بچوں نے نم آنکھوں کے ساتھ اپنے مشفق معلمین کی تعلیمی جدوجھد کو خراج تحسین پیش کیا۔ان تینوں تقاریب میں مہمانان کے علاوہ طلبہ نے انکی تعلیمی تڑپ اور سعی کے زرین واقعات کو بیان کرتے ہوئے سامعین کی آنکھوں کو نمدیدہ کردیا۔۔کل ضلع پریشد اردو اسکول کے دو معلمین اور خانگی مدارس کے تجربہ کار معلمین کے سبکدوش ہونے کی وجہ سے یہ ادارے اپنے تجربہ کار معلمین سے خالی ہوگئے ہیں جسکی وجہ سے ان اداروں میں خلاء سا پیدا ہوگیا ہے۔تجربہ کاری کے اس خلاء کو پر ہونے میں کا کافی وقت درکار ہوسکتا ہے۔

سلمان رشدی کی کتاب پر دوبارہ پابندی کیخلاف مسلم ترقی پسند گروپ

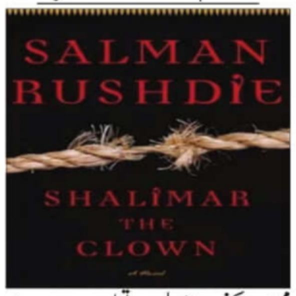

ممبئی (ایجنسی) مسلم ماہر تعلیم،سماجی خدمتگار،تھیٹر اراکین پر مشتمل ترقی پسند گروپ نے اعلانیہ طور پر سلمان رشدی کی کتاب پر دوبارہ پابندی کے مطالبہ کو مسترد کردیا ہے۔پیغمبر اسلام ﷺ کے خلاف اہانت آمیز تحریر پر مشتمل سلمان رشدی کی کتاب پر سال ۱۹۸۸ رسے پابندی عائد تھی۔درآمدات پالیسی کے بہانہ مذکورہ کتاب کو دوبارہ بک اسٹال پر پیش کیا جارہا ہے۔

بھیونڈی میں دارالہدیٰ روبی جوبلی تقریب بنام اصلاحِ معاشرہ کا کامیاب انعقاد

بھیونڈی،(نامہ نگار): بروز پیر، بھیونڈی میں ہندوستان کے صوبوں میں تعلیمی اعتبار سے عظیم مثال رکھنے والے صوبہ کیرلا میں موجود عصری و مادی علوم کی عظیم آماجگاہ "دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی" کے 40 سالہ جشنِ روبی جوبلی کے تحت 'اصلاحِ معاشرہ' نامی ایک اہم تقریب کا انعقاد ہوا جو نہایت کامیاب اور مثمرِ ثمر ثابت ہوئیں۔اس تقریب کا مقصد سماجی، معاشرتی، عائلی و تعلیمی موضوعات پر گفتگو کرنا نیز سامعین اور علمائے کرام تک دارالہدیٰ کی خدمات کا تعارف کرانا تھا۔اس تقریب کا انعقاد ہادیہ بھیونڈی سی ایس ای سب سینٹر اور ہادیہ مہاراشٹر چیپٹر کے زیرِ اہتمام کیا گیا۔یہ تقریب بارہ دری ہال، ونجار پٹی ناکہ، بھیونڈی میں رات 9 بجے سے 11 بجے تک جاری رہی۔اصلاحِ معاشرہ کے عنوان سے منعقدہ اس تقریب میں مہمانانِ خصوصی حضرت علامہ ابوالحسن نوری (خطیب وامام اولیاء مسجد، غیبی نگر و معلم جامعہ حرا نجم العلوم، مہاپولی) اور حضرت علامہ سجاد احمد برکاتی (خطیب و امام گلشن مدینہ مسجد و معلم جامعہ حرا نجم العلوم، مہاپولی) نے شرکت کی جبکہ اسی جامعہ سے فارغ حضرت علامہ علی حسین ہاشمی ہدوی صاحب (سکریٹری مہاراشٹر ہادیہ چیپٹر) نے نظامت و نقابت کی ذمے داری سنبھالی۔پروگرام کا آغاز علامہ ارشاد احمد ہدوی کے پرزنٹیشن سے ہوا، جس میں انہوں نے دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی کی 40 سالہ خدمات، اس کے تعلیمی نظام اور سماجی و تعلیمی کامیابیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔مہمانانِ خصوصی نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں موجودہ معاشرتی مسائل اور ان کے حل پر گفتگو کی۔مولانا ابوالحسن نوری صاحب نے دارالہدیٰ کے تعلیمی نصاب اور فارغین کی تعریف کرتے ہوئے سامعین کو بچوں کی بہتر تربیت کے لیے ایسے اداروں سے جڑنے کی تلقین کی۔انہوں نے کہا کہ دارالہدیٰ جیسے ادارے طلبہ کو عالم دین کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر، انجینیئر، وکیل اور مختلف شعبہ جات میں نمایاں مقام دلانے کے قابل بناتے ہیں۔مولانا سجاد احمد برکاتی صاحب نے دارالہدیٰ اور اس کے فارغین کی تنظیم "ہادیہ" اور ان کی خدمات کو سراہا۔انہوں نے شرکاء کو کیرلا ماڈل مکتب سسٹم سے جڑنے کی دعوت دی اور دارالہدیٰ و ہادیہ کے اس مشن کو مزید تقویت دینے پر زور دیا۔تقریب کے اختتام پر شرکاء نے پروگرام کو بھرپور سراہا اور دارالہدیٰ کے مشن کو آگے بڑھانے کا عزم کیا۔اس کامیاب تقریب کے انعقاد میں "ہادیہ بھیونڈی سی ایس ای سب سینٹر" اور "ہادیہ مہاراشٹر چیپٹر" کے اراکین، بالخصوص جناب حامد انصاری ہدوی، مزمل ہدوی، شیخ جنید ہدوی، شیخ ارشاد احمد ہدوی اور اسد اللہ ہدوی کی انتھک محنت شامل رہی۔اللہ تعالیٰ ان تمام افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس تقریب کی کامیابی کے لیے کوشش کی اور حاضرین کو اسلامی تعلیمات اور سماجی اصلاح کی جانب راغب کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔یہ تقریب نہ صرف تعلیمی بلکہ سماجی ترقی کے لیے بھی ایک سنگِ میل ثابت ہوئی۔

پونے میں بی جے پی ایم پی کی شرانگیزی

سبز دیوار کو بھگوا رنگ سے بدل دیا

پونے: بی جے پی رکن پارلیمنٹ میدھا کلکرنی نے مہاراشٹرا میں ایک نیا ہنگامہ کھڑا کر دیا ہے۔میدھا کلکرنی نے ہفتہ 28 ڈسمبر کو پارٹی کارکنان کے ساتھ شہر میں ایک سبز رنگ کی دیوار کو بھگوا رنگ سے رنگ دیا۔اس کے بعد سیاسی حلقوں میں الزامات اور جوابی الزامات کا دور شروع ہوگیا۔بی جے پی ایم پی کے اس شرانگیز اقدام پر اپوزیشن پارٹیاں تنقید کررہی ہیں۔وہیں راجیہ سبھا ایم پی میدھا کلکرنی نے دیوار کو رنگنے کے پیچھے یہ دلیل دی کہ دیوار کو جان بوجھ کر ہرا کر دیا گیا تھا جو سازش کا حصہ ہے۔میدھا کلکرنی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کر کے اس کی معلومات شیئر کی تھیں۔انہوں نے اس پوسٹ کے ساتھ دیوار کو رنگنے کی کچھ تصاویر بھی شیئر کیں۔انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ کل ایک واٹس ایپ میسج وائرل ہوا کہ سدشیو پیٹھ میں گیانپر بودھنی اسکول کے ساتھ والی گلی کو ہرے رنگ سے رنگا گیا ہے اور وہاں مالا، پھول اور اگربتی جلائی گئی ہے۔میں آج اس کی جانچ کرنے گئی تھی۔میں نے سنگرام دھولے پاٹل، سنکیت مہندلے، یشپال جادھو کے ساتھ مل کر دیوار کو بھگوا بنایا۔ہرے پر بھگوا رنگ لگانا دلچسپ تھا۔بی جے پی ایم پی نے اسے سازش قرار دیا اور کہا کہ صرف پونے نہیں بلکہ مہاراشٹرا سمیت کئی دیگر جگہوں پر بھی حال میں اس قسم کی سرگرمیاں بڑھی ہیں۔انہوں نے اپنا فون نمبر بھی شیئر کیا۔کلکرنی کے ٹوئیٹ کے بعد کافی ہنگامہ ہوا۔ادھو سینا نے اس قدم پر سوالات اٹھائے اور بچکانہ بتایا۔شیوسینا (یو بی ٹی) کی سشما اندھارے نے بی جے پی کی ترجیحات پر سوال اٹھائے ہیں۔اندھارے نے پوچھا کہ کیا میدھا کلکرنی نے خواتین کی حفاظت جیسے مسائل کیلئے ویسی فکر دکھائی، جیسی انہوں نے دیوار پر پینٹنگ کرنے دکھائی؟۔

ضلع پریشد صدر مدرس گریڈ کے لئے عبداللہ چاؤش کی بھوک ہڑتال

اکھیل بھارتیہ اردو شکشک سنگھٹنا جالنہ کو ملا مراٹھی تنظیموں کا ساتھ

جالنہ (محمد اظہر فاضل) ضلع پریشد صدر مدرس گریڈ کو لیکر ہورہی تاخیر اور انتظامیہ کی عدم دلچسپی کے خلاف عبداللہ چاؤش نے مورچہ کھولتے ہوئے اکھیل بھارتیہ اردو شکشک سنگھٹنا جالنہ کے زیر اہتمام ضلع پریشد جالنہ کے روبرو بھوک ہڑتال کردی۔مورخہ 30 ڈسمبر بروز پیر کے دن صبح ساڑھے دس بجے بھوک ہڑتال کو جاری کیا جسکی مراٹھی اساتذہ تنظیموں نے زبردست تائید دیکرانکے مطالبات کو جائز ٹھہرایا۔تائید اس ضمن میں ضلع پریشد کو صدر مدرس گریڈ کو نافذ کرنے کی ڈیمانڈ کی گئی تھی۔ڈیمانڈ کے مطابق انتظامیہ نے صدر مدرس گریڈ درستی حکم دینے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔جس کے لیے انتظامیہ پر مسلسل دباؤ بناتے ہوئے اردو سنگھٹنا کے وفد نے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر کلیان کالے اور بدنا پور رکن اسمبلی نارائن کوچے کی موثر نمائندگی کے بعد ضلع انتظامیہ حرکت میں ائی اور رات نو بجے کے قریب ڈپٹی ای او کی قیادت میں ایک مکتوب عبداللہ چاؤش کو سونپا گیا جس میں سی او میڈم کی رخصتی سے واپس انے کے بعد مثبت فیصلہ لے کر جلد از جلد درستی آرڈر دیئے جانے کے تیقن کے بعد بھوک ہڑتال ختم کی گئی۔بھوک ہڑتال کو کامیاب بنانے کے لیے اکھیل بھارتیہ اردو شکشک سنگھٹنا ریاستی نائب صدر اظہر فاضل کے ساتھ ساتھ ضلع کے نائب صدر سید مجاہد علی، کارگزار صدر عبید قاضی، عبدالغفار، سید انیس، شیخ جنید، شیخ تمیز الدین، شیخ نجم الدین، نظیر خان صاحب، سید عبدالمقیت، شیخ فیاض الدین، صاحب علی منصوری، جاوید احمد انصاری، شیخ محسن، کے علاوہ کثیر تعداد میں اردو مراٹھی میڈیم کے ذمہ داران نے تعاون کیا۔۔۔

چوری کے آئی فون کے پرزے بیچنے والا نوجوان گرفتار

نئی دہلی: دنیا کو دکھانے کے لیے وہ قرول باغ کی غفار مارکیٹ میں گزشتہ سات سال سے موبائل فون کی مرمت کا کام کر رہا تھا۔لیکن حقیقت میں وہ موبائل اسکینڈل گھوٹالے سے منسلک تھے۔اس کا انکشاف حال ہی میں اس 29 سالہ نوجوان کی گرفتاری کے بعد ہوا ہے۔پولیس نے اس نوجوان کی شناخت براری کے رہنے والے لکشمن کے طور پر کی ہے۔سینئر پولیس افسر کے مطابق یہ معاملہ 29 دسمبر کی رات تقریباً 10:30 بجے پیش آیا۔شمالی ضلع پولیس کی ایک ٹیم براری کے علاقے جھنڈا چوک میں گاڑیوں کی چیکنگ کر رہی تھی۔اسی دوران پولس ٹیم نے ایک نوجوان کو گرے رنگ کی ایکٹیوا میں دکھائی دیا۔پولیس ٹیم کو دیکھتے ہی نوجوان نے اپنی ایکٹیوا موڑ دی اور موقع سے بھاگنے کی کوشش کی۔اس سے پہلے کہ وہ اپنے منصوبوں میں کامیاب ہوتا، پولیس ٹیم نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پکڑ لیا۔اسی دوران جب ان سے موقع سے بھاگنے کی وجہ پوچھی گئی تو وہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکے۔تلاشی کے دوران پولیس نے اس کے اسکوٹر سے چھ آئی فون برآمد کئے۔ان موبائل فونز کے حوالے سے بھی وہ کوئی جواب نہ دے سکے۔جس کے بعد ان فونز کو ٹیسٹ کے لیے کمپیوٹر سیل میں بھیج دیا گیا۔تحقیقات سے معلوم ہوا کہ برآمد ہونے والے فونز میں سے دو فون لاہوری گیٹ اور دہلی کینٹ ریلوے اسٹیشن سے چھینے گئے تھے۔اس انکشاف کے بعد ملزم لکشمن کو حراست میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی گئی۔پوچھ گچھ کے دوران اس نے بتایا کہ دسویں جماعت مکمل کرنے کے بعد وہ موبائل کی مرمت کے کام میں مصروف ہوگیا۔وہ گزشتہ سات سالوں سے قرول باغ کی غفار مارکیٹ میں موبائل فون کی مرمت کا کام کر رہے ہیں۔اس نے مزید انکشاف کیا کہ وہ مینا بازار اور جامع مسجد کے علاقوں میں کام کرنے والے آوارہوں سے چوری شدہ موبائل فون خریدتا ہے۔موبائل خریدنے کے بعد وہ اس کے پرزے الگ کر کے بازار میں فروخت کرتا تھا۔اس کے قبضے سے برآمد ہونے والے موبائل فونز میں تین آئی فون-13 اور ایک ایک آئی فون-14، آئی فون-13 پرو اور آئی فون-11 شامل ہے۔اب پولیس ملزمان کے ساتھ ملوث دیگر افراد کی گرفتاری کے لیے چھاپے مار رہی ہے۔

گرل فرینڈ کو کروڑوں روپے کے تحائف، عاشق کا فراڈ دیکھ کر پولیس بھی حیرت زدہ

ممبئی: مہاراشٹرا میں ایک سرکاری اسپورٹس کمپلیکس میں 13 ہزار روپے ماہانہ تنخواہ پر کام کرنے والے ایک کمپیوٹر آپریٹر نے مبینہ طور پر 21 کروڑ روپے کی خطیر رقم خرد برد کر کے اپنی گرل فرینڈ کے لیے لگژری کاریں اور 4 کمروں کا فلیٹ و دیگر قیمتی اشیا خریدیں۔اسپورٹس کمپلیکس کی شکایت کے بعد پولیس تحقیقات میں چونکا دینے والا معاملہ سامنے آیا۔اسپورٹس کمپلیکس کے دفتر میں کنٹریکٹ پر کام کرنے والا ہرشل کمار اب فرار ہے۔پولیس نے اس کی ساتھی گرل فرینڈ اور اس کے شوہر بی کے جیون کو ہرشل کا ساتھ دینے کے الزام میں گرفتار کرلیا۔تفصیلات کے مطابق 23 سالہ ہرشل نے غیر قانونی طور پر کروڑوں روپے بنک سے نکال لئے۔ہرشل کو لین دین کے تمام OTP's معلوم تھے۔

انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے مالیگاؤں کے خلاف زہر اگلنے والے بی جے پی لیڈر کریٹ سمیا کی مذمت کی۔!

مالیگاؤں: (نامہ نگار) مسلم اکثریتی شہر کو روہنگیا کے مسلمانوں کا شہر کہہ کر اس شہر نگاراں کے خلاف زہر افشانی کرنے والے بی جے پی لیڈر کریٹ سمیا کی مذمت کرتے ہوئے انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے کہا کہ مالیگاؤں اپنے ابتدائی دور سے ہی مختلف النوع تحریکوں کی آمجگاہ رہا ہے۔اقوام عالم پر جب بھی کوئی مصیبت نازل ہوئی ہے مالیگاؤں شہر نے اس کے سدباب کے لئے اپنی بساط بھر کوشش کی ہے۔ چاہے وہ فلسطین کے خلاف ظالم وسفاک اسرائیل کی چیرادستیاں ہوں یا افغانستان پر امریکہ کی یلغار۔ہندوستان کے شہروں میں برپا ہونے والے خوں ریز فسادات میں بھی مالیگاؤں شہر نے مجروح انسانیت کے زخموں کو مندمل کرنے کے لئے مرہم جانفزا بننے کی کوشش کی ہے۔فسادات کے دوران لٹنے والے انسانوں کی فلاح وبہبود کے لئے ریلیف کا اہتمام کرنے میں مالیگاؤں کبھی پیچھے نہیں رہا ہے۔تین دہائی قبل جب شدت پسندوں کے ہاتھوں بابری مسجد کی شہادت کے آثار وشواہد نظر آنے لگے تھے تب ہندوستان کا واحد شہر مالیگاؤں ہی تھا جس نے ارباب اقتدار کو ہوشیار خبردار کرتے ہوئے انتباہ دیا تھا کہ اس سے پہلے کہ بابری مسجد شہید ہوجائے اس کی حفاظت کا معقول انتظام کیا جائے لیکن ہزار ہا ہوشیار خبردار کرنے کے باوجود جب ارباب اقتدار کی نیند نہیں ٹوٹی اور انتہائی بے دردی سے بابری مسجد شہید کردی گئی ۔حضرت صابر نورانی نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے مزید کہا کہ اس سے قبل بھی نتیش رانے نامی رکن اسمبلی مالیگاؤں کے خلاف زہر افشانی کرتے ہوئے اس شہر حسیں پر بے جا الزامات لگاتے ہوئے اپنی مسلم دشمنی کا ثبوت دیا تھا۔آپ نے شہری لیڈران اور ملی تنظیموں سے گزارش کرتے ہوئے کہا کہ ایسے حساس معاملے پر اتحاد واتفاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس کا کوئی مستقل حل نکالنا چاہیے کوئی بھی ایرا غیرا نتھو خیرا آکر مالیگاؤں پر الزامات کی بوچھار کرکے چلا جاتا ہے اور ہم مذمت کے علاوہ کچھ نہیں کرتے۔اس لیے اب ہمیں قانونی طور پر ان اشتعال انگیز لیڈران پر اپنا شکنجہ کسنا چاہیے۔

واٹر چینل کی مرمت مکمل، سیوڑی میں پانی کی فراہمی بحال

ممبئی: رے روڈ بی پی ٹی گودام کے قریب ایک واٹر چینل جو ایف ساؤتھ ڈویژن میں فوسبیری ریزروائر کو پانی فراہم کرتا تھا گزشتہ کل پھٹ گیا تھا۔میونسپل کارپوریشن نے پیر کی آدھی رات کو اس واٹر چینل کی مرمت کا کام مکمل کرلیا۔اب سیوڑی علاقے میں منگل کی صبح سے پانی کی سپلائی بحال کر دی گئی، رے روڈ بی پی ٹی گوڈاؤن کے قریب 600 ملی میٹر قطر کے پانی کے چینل سے اچانک رساو شروع ہوگیا تھا، جو فوسبیری ریزروائر کو پانی فراہم کرتا ہے۔متعلقہ واٹر چینل سے لیکیج ہونے کی اطلاع ملتے ہی میونسپل کارپوریشن کے محکمہ واٹر انجینئرنگ کے افسران اور ملازمین فوراً موقع پر پہنچ گئے۔انہوں نے واٹر چینل کی مرمت کا کام جنگی بنیادوں پر کیا اس واٹر چینل کی مرمت کے کام میں فنی رکاوٹیں تھیں۔اس لیے مرمت کا سارا کام افرادی قوت کو استعمال کرتے ہوئے مکمل کیا گیا۔اس لیک کی وجہ سے ایف ساؤتھ ڈویژن کے سیوڑی ایسٹ، داروخانہ، اندرانگر اور آس پاس کے علاقوں کو پیر کی شام پانی کی سپلائی نہیں ہوسکی۔مرمت کے کام کی وجہ سے میونسپل کارپوریشن نے منگل کی صبح 4 بجے سے 45.6 بجے تک سیوڑی کے امبی واڑی اور دتارام لاڈ مارگ پر پانی کی سپلائی بند کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔تاہم، کارکنوں نے پیر کی نصف شب کے قریب 30.2 کے قریب واٹر چینل کی مرمت کا کام مکمل کیا۔اس لیے منگل کی صبح اس علاقے کو پانی کی فراہمی بحال ہوگئی۔

زمین سروے کے ضمن میں بڑی خبر، نتیش سرکار نے مدت میں کی توسیع

پٹنہ: نتیش حکومت نے بہار میں زمین کے سروے کو لے کر ایک بار پھر بڑا فیصلہ لیا ہے اور اس کی آخری تاریخ تیسری بار بڑھا دی ہے۔اب زمینی سروے کا کام جولائی 2026 تک مکمل ہو جائے گا۔اس سے قبل سروے کا کام مکمل کرنے کی آخری تاریخ جولائی 2025 تھی لیکن اب اس کے کام کی مدت میں مزید ایک سال کی توسیع کر دی گئی ہے۔اس فیصلے کے بارے میں ریونیو اور لینڈ ریفارم ڈپارٹمنٹ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ نے میڈیا کو بتایا کہ دعویٰ اعتراض سے لے کر اراضی سے متعلق تمام کاموں کو مکمل کرنے کے لیے وقت کی مدت بڑھا دی گئی ہے، کیونکہ زمین کے تنازع کو حل کرنے کے لیے وقت کی حد میں اضافہ کیا گیا ہے؛ کیوں کہ سروے کروانا بہار حکومت کی ترجیح ہے۔ایڈیشنل چیف سکریٹری دیپک کمار سنگھ کے مطابق لوگ جہاں کہیں بھی ہوں زمین سے متعلق تمام دستاویزات آن لائن ویب سائٹ پر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔اس کے لیے کسی دفتر میں جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔وقت کی مدت کو اس لیے بڑھایا گیا ہے تاکہ لوگ آسانی سے سروے میں حصہ لے سکیں۔ایڈیشنل چیف سکریٹری نے کہا کہ 14000 سے زائد ریونیو ملازمین کو بحال کر دیا گیا ہے تاکہ زمین کے سروے کے کام کو آسانی سے مکمل کیا جا سکے۔ایڈیشنل چیف سکریٹری نے یہ بھی کہا کہ لوگوں کو زمین سے متعلق تمام ضروری خدمات کے فوائد فراہم کرنے پر توجہ دی جارہی ہے، بشمول زمین کے سروے کے کام سے متعلق فائلنگ کو مسترد کرنا۔اس میں غفلت برتنے والے ریونیو اہلکاروں بالخصوص سرکل افسران کیخلاف محکمانہ کارروائی بھی کی جارہی ہے۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اب تک 349 ریونیو افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کی گئی ہے اور 109 اہلکاروں کو وارننگ دی گئی ہے۔دیپک کمار سنگھ نے یہ بھی کہا کہ ریاست کے 38 اضلاع کے تمام 534 حلقوں میں زمینی سروے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ایڈیشنل چیف سکریٹری نے کہا کہ محکمہ ریونیو میں لوگوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کی مسلسل نگرانی کرنے اور انہیں بروقت فراہم کرنے کے لیے ریونیو کورٹ مینجمنٹ سسٹم تیار کیا گیا ہے۔زیر التوا مقدمات کو جلد نمٹانے کی سخت ہدایات جاری کی گئی ہیں۔

پارٹنر کے قتل کی ملزمہ ہندوستانی نرس کیلئے سزائے موت، موت پر اہل خانہ کا غور

نئی دہلی: ہندوستان نے منگل کو اعلان کیا کہ وہ کیرالہ کی نرس نمشا پریا کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہا ہے۔نمیشا پریا کو یمن میں یمنی شہری کے قتل کے جرم میں سزائے موت سنائی گئی ہے۔وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے ایک بیان میں کہا کہ ہم یمن میں نمشا پریا کی سزائے موت سے مطلع ہیں۔ہم سمجھتے ہیں کہ پریا کا خاندان متعلقہ آپشنز پر غور کر رہا ہے۔حکومت اس معاملے میں ہر ممکن مدد فراہم کر رہی ہے۔یہ بیان یمن کے صدر رشاد العلیمی کی جانب سے حال ہی میں نمشا پریا کی سزائے موت کی منظوری کے بعد سامنے آیا ہے۔رپورٹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ پھانسی ایک ماہ کے اندر اندر ہوسکتی ہے، جس سے خاندان صدمے میں ہے اور اسے بچانے کے لیے وقت ختم ہو جائے گا۔نمشا کی والدہ 57 سالہ پریما کماری، سزائے موت کو تبدیل کرانے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہیں۔اس سال کے شروع میں انہوں نے یمن کے دارالحکومت صنعا کا سفر کیا۔اس دورے کا مقصد یمن میں مقیم NRI سماجی کارکنوں کی تنظیم کی مدد سے مقتول کے خاندان کے ساتھ خون بہا کی ادائیگی کے لیے بات چیت کرنا تھا۔یمن میں خون بہا یا دیت ایک قانونی عمل ہے، جس سے پریا کی سزا کو کم کیا جا سکتا تھا۔نمیشا پریا کیرالہ کے پالکڈ ضلع کے کولینگوڈ کی ایک نرس 2008 میں اپنے یومیہ اجرت پر کام کرنے والے والدین کی مدد کے لیے یمن گئی۔اس نے کئی ہسپتالوں میں کام کیا اور آخر کار اپنا کلینک کھولنے کا فیصلہ کیا۔2017 میں نمیشا پریا اور ان کے یمنی بزنس پارٹنر طلال عبدو مہدی کے درمیان جھگڑا ہوا۔نمیشا پر مہدی کے قتل کا الزام ہے۔تب سے وہ جیل میں ہے۔2020 میں، صنعا کی ایک ٹرائل کورٹ نے اسے موت کی سزا سنائی، اور یمن کی سپریم جوڈیشل کونسل نے نومبر 2023 میں اس فیصلے کو برقرار رکھا، حالانکہ اس نے خون بہا کا اختیار دے رکھا ہے۔

شہر میں ڈرون اور فضائی سرگرمیوں پر مکمل پابندی

ایک ماہ تک پابندی برقرار، وی وی آئی پی اور عوامی مقامات کو نشانہ بنانے کا خطرہ

ممبئی: ممبئی شہر میں تخریب کاری کا خطرہ کے پیش نظر ممبئی پولیس نے ڈرون، پیرا گلائڈر، غبارے اور فضائی غبارے پر پابندی عائد کردی ہے دفعہ 163 کے تحت حکمنامہ جاری کرتے ہوئے ڈی سی پی اکبر پٹھان نے بتایا کہ چونکہ ممبئی شہر میں ڈرون اور فضائی سرگرمی کا استعمال وی وی آئی پی اور اہم اشخاص کو نقصان پہنچانے کیلئے کیا جاسکتا ہے اس لئے فضائی سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی گئی ہے یہ پابندی ایک ماہ تک برقرار رہے گی اگر کوئی اس کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کے خلاف سخت کارروائی ہوگی۔ممبئی پولیس کمشنر وویک پھنسلکر کے حکم پر ڈی سی پی آپریشنز اکبر پٹھان نے یہ حکمنامہ جاری کیا ہے۔اس کے مطابق ممبئی شہر میں نظم ونسق اور امن وامان کی برقراری ونقص امن کیلئے یہ پابندی عائد کی گئی ہے اس کی پابندی ہر ایک پر لازم ہے اگر کوئی قانون شکنی کرتا ہے تو اس پر کارروائی ہوگی یہ انتباہ ممبئی پولیس کے حکمنامہ میں واضح ہے۔ممبئی میں 31 تھرٹی فرسٹ نائٹ کے جشن کے پیش نظر شہر میں حفاظتی انتظامات سخت تھے چپہ چپہ پر پولیس فورسیز کی تعیناتی کے ساتھ ضروری اقدامات کئے گئے ہیں۔ڈی سی پی اکبر پٹھان نے بتایا کہ حفظ ماتقدم کے طور پر یہ پابندی عائد کی گئی ہے حکمنامہ کے مطابق عوامی مقامات اور وی وی آئی پی اشخاص کو ڈرون، پیرا گلائڈر، ایئر کرافٹ سے نشانہ بنانے کا خطرہ ہے ایسی صورتحال میں پولیس نے یہ حکم جاری کیا ہے ممبئی کے تمام علاقوں میں پولیس الرٹ ہے۔گیٹ وے آف انڈیا، مرین ڈرائیو اور عوامی مقامات پر اضافی دستوں کی بھی تعیناتی کی گئی ہے۔

آنجہانی منموہن سنگھ کی بیوہ گرشرن کور کی سیکوریٹی حسب حال جاری رہے گی

نئی دہلی: سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال کے بعد بھی ان کی اہلیہ گرشرن کور کو ملنے والی سیکوریٹی جاری رہے گی۔خبر ہے کہ ان کا سی آر پی ایف زیڈ پلس کور پہلے کی طرح ہی جاری رہے گا۔واضح ہو کہ منموہن سنگھ کا گزشتہ جمعرات کو دہلی واقع ایمس میں 92 سال کی عمر میں انتقال ہوگیا تھا۔انہوں نے 2004 سے 2014 تک ہندوستان کے وزیر اعظم کے طور پر ملک کو اپنی خدمات انجام دیں۔پیر کو افسروں نے کہا کہ گرشرن کور کو ملنے والا سی آر پی ایف زیڈ پلس سیکوریٹی کور پہلے کی طرح جاری رہے گا۔منموہن سنگھ اور ان کی اہلیہ کو 2019 میں یہ سیکوریٹی ملی تھی۔ایک سینئر افسر نے بتایا کہ ان کے معاملے میں سی آر پی ایف سیکوریٹی جاری رہے گی۔زیڈ پلس کیٹیگری کے تحت انہیں سی آر پی ایف تحفظ ملے گی۔بعد میں خطرے کو لے کر کیا جانے والا جائزہ ہوگا۔افسر نے جانکاری دی کہ یہ معمول کا عمل ہے جو سیکوریٹی حاصل سبھی لوگوں کے لیے ہوتا ہے۔

بھارت سیاحت فروغ کیلئے انوکھا اقدام

تمل وزیر اعلی کے ہاتھوں شیشہ برج کا افتتاح

تمل ناڈ (ایجنسی) وزیر اعلی تمل ناڈ ایم کے اسٹالن نے ریاست کے اعلی سیاستداں اشخاص کی موجودگی میں بھارت کا پہلا شیشہ برج کا افتتاح کیا۔کنیا کماری کے مقام پر تعمیر کردہ اس انوکھے برج سے سیاحت کو مزید فروغ حاصل ہوگا۔

کورٹ بلڈنگ بنا سیکوریٹی، چوروں کی چاندی

بھائیندر (ایجنسی) میرا بھائندر میں تعمیر کردہ کورٹ بلڈنگ کی نگرانی کیلئے سیکوریٹی عدم دستیابی کے نتیجہ میں چوروں کی ایک ٹولی نے بلاخوف کورٹ بلڈنگ سے الیکٹریکل فٹنگ سامان، اے سی سسٹم جسکی مالیت ۵۵ رہزار بتائی گئی ہے چرالیا۔محکمہ رفاہ عام کی شکایت پر مقامی پولس نے مقدمہ درج کرلیا ہے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR E-SIASAT
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

وزیراعلیٰ کیرالہ نے 'منی پاکستانی' والے بیان کی سخت مذمت

کہا: ایسے بیانات ناقابل قبول، نہایت افسوسناک اور فرقہ انگیز ہیں

نئی دہلی: کیرالہ کے وزیراعلیٰ پنارائی وجین نے مہاراشٹر کے وزیر نتیش رانا کے جنوبی ریاست کو ''چھوٹا پاکستان'' قرار دینے کے بیان کی سخت مذمت کی ہے۔انہوں نے بیان کو انتہائی بدنیتی پر مبنی اور سخت قابل مذمت قرار دیا اور کہا کہ یہ کیرالہ کیخلاف نفرت انگیز مہم کی عکاسی کرتا ہے۔ٹویٹر پر پوسٹ کرتے ہوئے، وجین نے لکھا کہ مہاراشٹر کے ماہی پروری اور بندرگاہوں کے وزیر نتیش رانے کا کیرالہ کو منی پاکستان قرار دینا انتہائی بدنیتی پر مبنی اور قابل مذمت ہے۔اس طرح کی بیان بازی سیکولرازم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے گڑھ کیرالہ کیخلاف ہے۔ ریاست کیرالہ اور تمام جمہوری اور سیکولر طاقتوں پر حملہ بھی ہے۔مہاراشٹر کے سابق وزیراعلیٰ اور بی جے پی لیڈر نارائن رانے کے بیٹے 42 سالہ نتیش رانے دیویندر فڈنویس حکومت میں ماہی پروری اور بندرگاہ کی ترقی جیسے محکموں کا چارج سنبھالے ہوئے ہیں۔نتیش رانے نے کانگریس قائدین راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی واڈرا کو نشانہ بناتے ہوئے کہا تھا کہ یہ دونوں کیرالہ کے وایناڈ سے جیت گئے کیونکہ یہ علاقہ ''چھوٹا پاکستان'' ہے۔انہوں نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ کیرالہ منی پاکستان ہے اور اسی لیے وہاں سے راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی واڈرا منتخب ہوئے تھے،تمام مبینہ دہشت گرد انہیں ووٹ دیتے ہیں۔اس بیان پر اپوزیشن جماعتوں نے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔کانگریس کے ترجمان اتل لوندھے نے کہا کہ نتیش رانے سے اور کیا امید کی جاسکتی ہے؟ انہیں اسی کام کے لیے چنا گیا ہے۔تاہم، میں وزیراعظم نریندر مودی اور دیویندر فڑنویس سے پوچھنا چاہتا ہوں، وہ شخص (رانے) وزیر ہیں اور وہ ہندوستان کی خودمختاری اور اتحاد کو برقرار رکھنے کے لیے وہ اب ملک کے ووٹروں کو دہشت گرد کہہ رہا ہے۔کیا یہ ہونا چاہئے؟ شرد پوار کی قیادت والی این سی پی کے ترجمان نے کہا کہ نتیش رانے ہمیشہ اس طرح کی بات کرتے ہیں، بی جے پی کو واضح کرنا ہوگا کہ آیا وہ ان بیانات سے متفق ہے یا نہیں۔ بی جے پی کو کیرالہ اور ہندوستان کے لوگوں کو جواب دینا ہوگا۔ یہ بیان مکمل طور پر توہین پر مبنی ہے۔اس معاملہ میں بڑھتی سیاسی اُبال کے بیچ نتیش رانے نے بھی وضاحت پیش کی ہے۔انہوں نے کہا کہ، کیرالہ ہندوستان کا ایک حصہ ہے۔تاہم، ہر کسی کو گھٹتی ہوئی ہندو آبادی کے بارے میں فکر مند ہونا چاہیے۔رانے نے دعویٰ کیا کہ وہاں ہندوؤں کا اسلام یا عیسائی مذہب اختیار کرنا روز کا واقعہ ہے۔ کانگریس کے ترجمان اتل لوندھے نے کہا کہ نتیش رانے سے اور کیا امید کی جاسکتی ہے؟

میں آتشی اور سنجے سنگھ کے خلاف

ہتک عزت کا مقدمہ دائر کروں گا: سندیپ دکشت

نئی دہلی: دہلی میں اسمبلی انتخابات کے اعلان میں صرف چند دن باقی ہیں۔ اس سے پہلے سیاسی جماعتیں ایک دوسرے پر الزامات لگاتی رہی ہیں۔اب نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے کانگریس کے امیدوار اور سابق وزیراعلیٰ شیلا دکشت کے بیٹے سندیپ دکشت نے کہا ہے کہ وہ سی ایم آتشی اور آپ کے پارلیمنٹ ممبر سنجے سنگھ کے خلاف فوجداری ہتک عزت کا مقدمہ دائر کریں گے۔سابق وزیراعلیٰ کے بیٹے نے پریس کانفرنس میں کہا کہ سب سے پہلے سی ایم آتشی نے پانچ چھ دن پہلے پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ انہیں بھارتیہ جنتا پارٹی سے کروڑوں روپے ملتے ہیں۔تو مجھے یاد آیا جس طرح انہوں نے مجھ پر، کانگریس اور میری ماں پر، ایک کے بعد ایک، پچھلے 10-12 سالوں سے باقاعدگی سے حملہ کیا تھا۔ میں بدعنوانی کے حوالے سے کچھ سوالات اٹھانا چاہتا ہوں اور جن سوالوں کے جواب میں 12-13 سالوں سے مانگ رہا ہوں، یا تو عام آدمی پارٹی کو ان سوالوں کا جواب دینا چاہیے یا پوچھنا بند کرنا چاہیے۔کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ میں نے دیکھا ہے کہ کجروال حکومت 10 سال بعد اپنا حساب دے رہی ہے۔ چنانچہ وہ کچھ انٹرویو دیتے ہیں اور کچھ جگہوں پر بات کرتے ہیں اور انہوں نے بہت سے اعداد و شمار کو عوام کے سامنے پھینکنا شروع کر دیا ہے کہ انہوں نے 10 سالوں میں کتنی ترقی کی ہے۔ میں ان کا ڈیٹا آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے ابھی تک اسمبلی میں سی اے جی کی رپورٹ پیش نہیں کی ہے۔کچھ لوگوں نے مجھے اس کے کچھ اقتباسات دکھائے ہیں۔ ان مسائل پر ہم بعد میں بات کریں گے۔سندیپ ڈکشت نے کہا کہ جس دن سی ایم آتشی نے کہا کہ ہم بی جے پی سے پیسے لے رہے ہیں، سابق وزیراعظم منموہن سنگھ کا انتقال ہوگیا تھا۔ اس لیے ہم پریس کانفرنس نہیں کر سکے۔اس پریس کانفرنس کے بعد میں سی ایم آتشی اور سنجے سنگھ کے خلاف فوجداری ہتک عزت کا مقدمہ دائر کروں گا۔ میں ان سے 10 کروڑ روپے مانگوں گا۔ میں جمنا کی صفائی کے لیے 5 کروڑ روپے اور دہلی میں آلودگی کے مسئلے کے لیے 5 کروڑ روپے عطیہ کروں گا۔

دہلی پولیس نے دو بنگلہ دیشی شہریوں کو

اس کے وطن بنگلہ دیش بھیج دیا

نئی دہلی: دہلی پولیس نے دہلی میں غیر قانونی طور پر مقیم دو اور بنگلہ دیشی شہریوں کو ملک بدر کر دیا ہے۔ یہ دونوں بنگلہ دیشی 2005 سے دہلی میں غیر قانونی طور پر رہ رہے تھے۔ پولیس نے ان کی شناخت نجمہ خان عرف کاجول اور اس کے بیٹے نعیم خان کے طور پر کی ہے جو بنگلہ دیش کے سندر گنا گاؤں کے رہائشی ہیں۔دونوں کو دہلی کے وسنت وہار تھانہ علاقے میں شاستری مارکیٹ کے قریب ایک خصوصی مہم کے دوران گرفتار کیا گیا تھا۔نعیم خان نے دوران تفتیش بتایا تھا کہ وہ 2020 میں بیناپول بارڈر سے بھارت میں داخل ہوا تھا۔جبکہ اس کی والدہ نجمہ خان 20 سال قبل اسی بارڈر سے بھارت آئی تھی۔ پولیس نے ان دونوں کو بنگلہ دیش ڈی پورٹ کرنے کے لیے تمام قانونی طریقہ کار پر عمل کیا۔ پولیس نے دہلی کے سروجنی نگر تھانہ علاقے میں بنگلہ دیشی شہری محمد اختر شیخ کو بھی گرفتار کیا۔ یہ شخص مزدوری کا کام کرتا تھا اور ایک کیس میں گرفتار ہونے کے بعد اس نے پولیس سے جھوٹ بولا تھا کہ وہ مغربی بنگال کا رہنے والا ہے۔ جب پولیس نے اس کی معلومات کی تصدیق کی تو اس نے خود کو بنگلہ دیشی شہری بتایا اور کہا کہ وہ 2004 میں غیر قانونی طور پر ہندوستان میں داخل ہوا تھا۔ بعد میں اس نے مغربی بنگال میں ایک ہندو لڑکی سے شادی کی۔ان تینوں معاملات میں دہلی پولیس نے واضح کیا کہ غیر قانونی طور پر مقیم بنگلہ دیشی شہریوں کیخلاف کارروائی جاری رہے گی۔

۶رجنوری یوم صحافت کے موقع پر پرشانت مانے،

آفتاب شیخ، ونود کامتکر کو مثالی صحافی ایوارڈ کا اعلان

شولاپور (اقبال باغبان): سولاپور ضلع مراٹھی پترکار سنگھ کی جانب سے ہر سال کے مطابق امسال 6 جنوری 2025 کو یوم صحافت کے موقع پر صحافی رنگا اناوید کی یاد میں روزنامہ دویہ مراٹھی ونود کامتکر اور قاصد کے بانی مدیر مرحوم عبداللطیف نلامندو کے نام سے منسوب ایوارڈ اے بی پی نیوز چینل کے ضلع رپورٹر جناب آفتاب انور شیخ اور بارشی کے سینئر صحافی بابوراؤ مٹھ پتی کی یاد میں روزنامہ ترون بھارت کے سینئر صحافی پرشانت مانے کو مثالی صحافی ایوارڈ 2025 کا اعلان ادارے کے کارگزار صدر اور قاصد کے ایڈیٹر جناب ایوب نلامندو نے اپنی پریس کانفرنس میں کیا۔ یہ ایوارڈ مراٹھی پترکار سنگھ کے صدر اشوک مٹھ پتی کی صدارت میں اور سولاپور شہر کے امداد دیویندر کوٹھے کے دست مبارک سے دیے جائنگے اور اس موقع پر پولیس کمشنر ایم راج کمار اور ڈسٹرکٹ انفارمشن افسر سنیل سونڈ کے بطور مہمان خصوصی شریک رہنگے ۔ یہ پروگرام 6 جنوری کو دوپہر 30 = 12 بجے بیجاپور روڈ سولاپور کے پترکار بھون رنگا اناوید آڈیٹوریم میں منعقد ہوگا۔ ۔کارگزار صدر ایوب نلامندو اور سکریٹری پروفیسر پی پی کلکرنی نے سبھی سے اس پروگرام میں وقت پر شرکت کی اپیل کی ہے۔

سال ۲۰۳۰ تک آرٹی فیشل انٹیلی جنس اور سائبر سیکورٹی

کی وجہ سے ایک بلین نوکریاں پیدا ہوں گی: رپورٹ

نئی دہلی: روزگار کے حوالے سے ایک اچھی رپورٹ منظر عام پر آئی ہے۔ دراصل Quess IT Staffing جو کہ ٹیکنالوجی کے عملے کے حل فراہم کرنے والے ایک سرکردہ ادارہ ہے، کی رپورٹ کے مطابق ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، بشمول مصنوعی ذہانت (AI)، سائبر سیکیوریٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ اور ڈیٹا سائنس، سے 2030 تک تقریباً 10 لاکھ ملازمتیں پیدا ہونے کی امید ہے۔ رپورٹ 'ٹیکنالوجی سکلز رپورٹ، دسمبر 2024' مختلف ڈومینز میں مہارتوں کی سال بہ سال ترقی کو نمایاں کرتی ہے۔ AI اور مشین لرننگ (ML)، سائبر سیکیورٹی، کلاؤڈ کمپیوٹنگ، ڈیٹا سائنس، اور بلاک چین سے متعلق ابھرتی ہوئی مہارتیں صنعتوں کو اختراعی ایپلی کیشنز کے ساتھ تبدیل کر رہی ہیں۔ ہندوستان کی ٹکنالوجی افرادی قوت ایک تبدیلی کا مشاہدہ کر رہی ہے۔ Quess IT سٹافنگ کے CEO، کپل جوشی نے کہا کہ روایتی مہارتوں جیسے ERP (انٹرپرائز ریسورس پلاننگ) کی ہم آہنگی جدید ٹیکنالوجیز جیسے کہ AI اور ML اور کوانٹم کمپیوٹنگ بے مثال مواقع پیش کرتی ہے۔ اپ اسکلنگ میں اسٹریٹجک سرمایہ کاری اہم رہے گی کیونکہ افرادی قوت AI، سائبر سکیورٹی، اور کلاؤڈ کمپیوٹنگ کی بڑھتی ہوئی مانگ کے مطابق ہوتی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز 2030 تک ہندوستان کی معیشت میں 150$ بلین سے زیادہ کا حصہ ڈالیں گی، جو کہ عالمی ٹیکنالوجی لیڈر کے طور پر اس کی پوزیشن کی تصدیق کرتی ہے۔ ہندوستان میں آئی ٹی صنعت میں مجموعی افرادی قوت کے 2030 تک 5.4 ملین سے بڑھ کر 7.5 ملین ہونے کا تخمینہ ہے، جس میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز اور زیادہ مانگ والی صنعتوں کی طرف نمایاں تبدیلی کے ساتھ، تقریباً 20 لاکھ ملازمتیں شامل ہوں گی۔ بینکنگ، مالیاتی خدمات اور انشورنس کے شعبے میں، سائبر سیکیورٹی اور بلاک چین ٹیکنالوجیز محفوظ لین دین، دھوکہ دہی کا پتہ لگانے، اور شناخت کے انتظام کو یقینی بنانے میں اہم ہیں۔ AI اور ML رسک مینجمنٹ کے لیے ذاتی نوعیت کے گاہک کے تعاملات اور جدید تجزیات چلا رہے ہیں۔صحت کی دیکھ بھال کے شعبے میں، یہ ٹیکنالوجیز پیش گوئی کرنے والے تجزیات، ذاتی ادویات اور ٹیلی ہیلتھ میں ایپلی کیشنز کے لیے ایک کردار ادا کرتی ہیں۔ ڈیٹا سائنس منشیات کی دریافت اور مریض کے ڈیٹا کے تجزیے میں معاون ہے۔خوردہ اور ای کامرس کے لیے، یہ ٹیکنالوجیز ذاتی نوعیت کی سفارشات، انوینٹری مینجمنٹ، اور متحرک قیمتوں کو قابل بناتی ہیں۔ BFSI، سپلائی چین جیسے شعبوں کے ذریعے 2021 اور 2023 کے درمیان، Blockchain کے کرداروں میں 2021 اور 2023 کے درمیان مانگ میں 60 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا، جس میں عالمی سطح پر مانگ میں 76 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔

تبدیلی مذہب کا الزام کر دلت شخص کا سر منڈوا کر پورے گاؤں میں گھمایا

فتح پور: میڈیا اطلاع کے مطابق یوپی کے فتح پور ضلع میں گاؤں کے غنڈوں نے دلت نوجوان کا سر منڈوا دیا اور اس کے گھر والوں کے ساتھ مارپیٹ کی۔ واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد انتظامیہ نے معاملہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ متاثرین کا کہنا ہے کہ یہ حملہ اس لیے کیا گیا کیونکہ متاثرہ شخص ان غنڈوں کے گھر میں کام نہیں کرتا تھا۔ اس واقعے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔ ہفتہ کی صبح مقامی پولس اسٹیشن کی جانب سے کوئی کارروائی نہ کرنے کی وجہ سے پاسی کلیان سمیتی کے بینر تلے سینکڑوں لوگوں نے ڈی ایم کو شکایتی مکتوب ارسال کر کے ملزمان کے خلاف کارروائی کا مطالبہ۔ کھاگا کوتوالی علاقے کے بہلول پور الائی گاؤں میں لوگوں نے کلکٹریٹ کے سامنے ایک دلت نوجوان کو اپنا سر منڈوائے گھومتے ہوئے دیکھا، اور قصورواروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ متاثرین کا الزام ہے کہ ملزمان ایک درجن سے زائد افراد کے ساتھ ان کے گھر آئے اور ایسی غیر شائستہ حرکت کی۔ متاثرہ کے والد کا کہنا ہے کہ ان کے بیٹے کی طبیعت ناساز تھی اس لیے وہ کام پر نہیں جا سکتا تھا، اس لیے غنڈوں نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے بیٹے کا سر منڈوا دیا اور اہل خانہ پر حملہ بھی کیا۔ غنڈے متاثرہ شخص کو مندر لے گئے اور اسے رام چرتر مانس سنانے پر مجبور کیا حالانکہ وہ ہندو ہے اس کے باوجود ایسی حرکت کی گئی۔ اس معاملہ میں ایس ڈی ایم نے کہا کہ معاملے کی تحقیقات کے بعد مجرموں کے خلاف کارروائی کی جائے گی، تاہم، اس معاملے میں، ایڈیشنل ایس پی نے کہا کہ دونوں فریقوں سے مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ اس معاملے کی جانچ ڈی ایس پی کھاگا کو سونپی گئی ہے، تحقیقات میں متاثرہ شخص کیخلاف 2022 میں مذہب کی تبدیلی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ بجرنگ دل کے اراکین نے ہندو تنظیم کے ساتھ پہنچ کر احتجاج کیا۔ متاثرہ شیو برن عرف پوتانی کی شکایت کی بنیاد پر ملزم کیخلاف مقدمہ نمبر 389 / 24 درج کیا گیا جس کی بنیاد پر گاؤں کے کچھ لوگوں کی شکایت پر شیو برن عرف پوتانی کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا۔ مذہب کی تبدیلی کی تحقیقات ایڈیشنل ایس پی کر رہے ہیں۔

غزل سرائی مقابلے میں صلاح الدین میموریل اردو ہائی اسکول کی نمایاں کامیابی

گزشتہ دنوں ۱۹رد سمبر بروز جمعرات مومن گرلز ہائی اسکول کے زیر اہتمام (سلور جوبلی) کے موقع پر مقابلہ غزل سرائی کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں کل 30 اسکولیس شریکِ مقابلہ رہیں۔ مقام افتخار ہے کہ اسکول ھذا کی نمائندگی کرنے والی غزل سرا شیخ زینب فیض احمد (نہم) کو سوم انعام سے سرفراز کیا گیا۔ طالبہ کو عثمانی عائشہ اور شیخ عالیہ کی رہنمائی حاصل رہی۔ انتظامیہ، صدر مدرسہ و جملہ اسٹاف نے انعام یافتہ و رہنما استانیوں کو مبارکباد پیش کی۔

صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج کے طالب علم نے

فی البدیہ تقریری مقابلے میں اول انعام حاصل کیا

بھیونڈی: کے جی این ہائی اسکول میں منعقدہ فی البدیہ تقریری مقابلے میں صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج کے ہونہار طالب علم مومن محمد علی نفیس احمد نے اپنی شاندار کارکردگی سے سب کو متاثر کرتے ہوئے اول انعام حاصل کیا۔ یہ مقابلہ گزشتہ دنوں منعقد کیا گیا تھا جس میں مختلف اسکولوں کے طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ مومن محمد علی نے نہ صرف اپنی تقریر کی روانی اور بہترین مواد سے ججز کا دل جیتا بلکہ سامعین کو بھی متاثر کیا۔ ان کی تقریر میں موضوع کی گہرائی اور اعتماد کا مظاہرہ نمایاں تھا، جس کی بدولت انہیں یہ اعزاز ملا۔ مقابلے کے انچارج مومن مستقیم محمد شفیع اور مومن اعجاز احمد تھے صمدیہ ہائی اسکول کے پرنسپل صدیقی ساجد سلیم، معاون صدر مدرس انصاری نیاز احمد، سپروائیزر مومن عمران نذیر اور اساتذہ نے مومن محمد علی کی کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کہ اور انچارج ٹیچر کی سخت محنت اور لگن کا نتیجہ ہے۔ اسکول کی انتظامیہ میں سیکریٹری ایڈوکیٹ خیف نیاز مومن، صدر شریف حسن مومن، کلچرل کمیٹی کے انچارج ایڈوکیٹ مومن نیاز احمد ظہور احمد، چیرمین مومن مومن طلحہ شریف حسن نے انہیں مبارکباد دی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ یہ کامیابی نہ صرف مومن محمد علی بلکہ صمدیہ ہائی اسکول کے لیے بھی فخر کا لمحہ ہے، جو اپنے طلبہ کو نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفی ایجوکیشنل و کریئر کونسلر صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی

جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام امبرناتھ ضلع تھانہ میں جلسہ سیرۃ النبی ﷺ و ختم نبوت کا انعقاد

ترکہ میں بیٹوں کی طرح بیٹیوں کا بھی حق و حصہ ہوتا ہے، عورتوں کو وراثت سے محروم کرنا سخت گناہ ہے: مقررین کا اظہار خیال

امبرناتھ: اللہ تبارک وتعالی نے دین اسلام کا دارومدار عقائد پر رکھا ہے اسلام کے بنیادی عقائد مثلاً عقیدہ توحید یعنی اللہ تبارک وتعالی آپ ذات و صفات اور جملہ اوصاف وکمالات میں یکتا و بے مثال ہے اس کا کوئی شریک نہیں وہ ہر شئے کا مالک اور رب ہے۔ دوسرے عقیدہ رسالت، تیسرے عقیدہ آخرت ان تینوں بنیادی عقائد پر ایمان لانا نہ صرف ضروری ہے بلکہ لازمی ہے، اس کے بغیر اسلام کا کوئی تصور نہیں، اور آدمی اس پر ایمان لائے بغیر اسلام سے خارج ہے۔۔ان خیالات کا اظہار اجلاس کے مہمان خصوصی حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی مبلغ دارالعلوم دیوبند نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام امبرناتھ میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی ﷺ اور اصلاح معاشرہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا موصوف نے انتہائی فکر انگیز خطاب میں مسلم نوجوانوں کو اپنے اندر اللہ کا خوف اور تقوی پیدا کرنے گناہوں سے اجتناب کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ انسان کو ہر حالت میں تقویٰ کے راستے پر گامزن رہنا چاہیے اس لیے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں تقویٰ اور نیکی ہی سے سربلندی حاصل ہوسکتی ہے۔ اس موقع پر مفتی محمد مبین قاسمی صاحب (نائب مہتمم جامعہ حسینیہ امبرناتھ ضلع تھانہ) نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مذہب اسلام میں والد یا والدہ کے ترکہ میں بیٹوں کی طرح بیٹیوں کا بھی حق و حصہ ہوتا ہے، ایسا نہیں ہے کہ والدین کی ساری پراپرٹی وغیرہ صرف بیٹوں کا حق ہے، اسلام عورت کو وراثت کا حقدار بتاتا ہے جب کہ معاشرہ جبر کر کے ان کے حقوق کو سلب کر رہا ہے۔ آج کے ترقی یافتہ دور میں بھی خواتین کی اکثریت کو ان کے حق کے مطابق وراثت میں حصہ نہیں ملتا۔ وہ لوگ جو بے خیالی میں یا جان بوجھ کر عورت کو حقِ وراثت سے محروم کر کے حرام مال کی جانب جا رہے ہیں، انہیں اس گناہ سے بچنا چاہیے۔ اجلاس کے کنوینر مولانا یوسف جمال قاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء امبرناتھ و مہتمم جامعہ حسینیہ) نے اجلاس کے اغراض ومقاصد اور جمعیۃ علماء کی خدمات اور کارکردگی پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت علاقہ و در بھ میں ہمارے صوبائی صدر مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی ہدایت کے مطابق سیرت النبی ﷺ اور اصلاح معاشرہ کے پروگرام کامیاب پیمانے پر منعقد کئے جا رہے ہیں، انہوں نے اپنے تفصیلی خطاب میں عقیدہ ''ختم نبوت'' کی اہمیت وضرورت اور نت نئے فتنوں خاص کر فتنہ شکیلیت کی ہرزہ سرائیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت میں جس طرح شرکت ممکن نہیں، اسی طرح حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت میں بھی شرکت ممکن نہیں ہے۔ اجلاس کا آغا قاری عبدالرحمن صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا، عزیزم محمد سلمان سلمہ متعلم جامعہ حسینہ نے نعت پاک پیش کیا، قاری محمد ایوب اعظمی صاحب (خازن جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اجلاس کی صدارت فرمائی، مولانا محمد یوسف صاحب استاذ مدرسہ مفتاح العلوم بھیونڈی اور مولانا محمد نعیم قاسمی صاحب (سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانہ) نے نظامت کا فریضہ انجام دیا، اجلاس میں ضلع تھانہ کی بیشتر یونٹوں کے عہدے داران و اراکین بطور خاص مولانا جمیل الرحمن قاسمی صاحب (بھیونڈی) مولانا مستقیم صاحب (کلیان) مولانا محمد علی صاحب (الہاس نگر) مولانا زبیر احمد صاحب (مرباڑ) حافظ رضی صاحب (رائیگاؤں) مولانا اشفاق قاسمی صاحب، مولانا ولی الرحمن صاحب، مجلس ختم نبوت کے ذمہ دران مولانا حشم الدین قاسمی، مولانا شاہ کامل قاسمی، مولانا وسیم احمد قاسمی، مولانا نسیم احمد قاسمی، مولانا توحید احمد قاسمی، جمعیۃ اہل حدیث کے مقامی امیر مولانا شہید اللہ سراجی، مولانا سلیم صاحب، جماعت اسلامی کے مقامی امیر عبدالروف کلادگی، شہر کے بڑے تاجر عبدالروف پٹیل، حاجی صغیر خان، جمعیۃ علماء امبرناتھ کے جنرل سکریٹری حافظ عبدالحفیظ صاحب، خازن حافظ عطاء الرحمن صاحب، قاری ابوعمیر، شیخ آفتاب، شیخ ابراہیم، شیخ ریاض، شیخ اخلاق و دیگر شریک تھے، مولانا یوسف جمال قاسمی صاحب نے مہمان کرام اور شرکاء اجلاس کا شکریہ ادا کیا۔

طلبہ میں تخلیقی صلاحیت کو پروان چڑھانے کے لیے رئیس ہائی اسکول میں کہانی نویسی کا ورک شاپ

بھیونڈی (شارف انصاری): -ورکشاپ اور سیمینار صرف نام کے لیے نہ ہوں بلکہ اس کا حاصل ہمارے سامنے آنا ضروری ہے۔ امید ہے کہ یہ دو روزہ سیمینار کہانی نویسی کے متعلق بنیاد کا کام کرے گا۔' ان خیالات کا اظہار پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری نے کیا۔ انھوں نے مزید فرمایا کہ طلبہ کو چاہیے کہ وہ مشقی کام یعنی کہانی لکھنے اور سب سے پہلے کہانی کو پڑھنے پر خوب توجہ دیں۔ بتا دیں کہ طلبہ میں تحریری صلاحیت پیدا کرنے اور ان کے ذوق کو پروان چڑھانے کے لیے بروز پیر اور منگل، 23 اور 24 دسمبر 2024 کو رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج، بھیونڈی میں ماوئی ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ احمد آباد (گجرات) کے روح رواں حافظ ولی احمد خان کے ایما اور انھی کے مذکورہ ٹرسٹ کے اشتراک سے دو روزہ ورکشاپ برائے کہانی نویسی کا انعقاد کیا گیا تھا۔ حافظ ولی احمد خان اردو زبان و ادب کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ادبا و شعرا کی ان کے شایانِ شان پذیرائی میں مکمل خلوص کے ساتھ سرگرم ہیں۔ ورک شاپ میں رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے نویں اور گیارہویں جماعت کے پینتیس طلبہ و طالبات نے حصّہ لیا۔ پہلے دن کا اجلاس اسکول کے اے وی آئی روم میں صبح دس بجے سے شام چار بجے تک منعقد ہوا۔ وائس پرنسپل عامر صدیقی نے افتتاح کرتے ہوئے موضوع کی اہمیت پر اظہارِ خیال کیا۔ پہلے روز کے پہلے سیشن میں معروف شاعر اور جی ایم کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر امیر حمزہ ثاقب نے 'کہانی اور اس کے تشکیلی عناصر' کے عنوان پر دل چسپ انداز میں خطاب کیا اور موضوع پر تفصیلی اظہار کیا۔ بعد ازاں ابھرتے ہوئے افسانہ نگار جناب وسیم عقیل شاہ نے 'کہانی کے لوازمات' پر سیر حاصل گفتگو کی۔ ظہرانے کے بعد دوسرے سیشن کا آغاز کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے اعزازی جنرل سکریٹری دانیال قاضی نے کیا۔ انھوں نے اس ورکشاپ کے انعقاد پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس طرح کے ورکشاپ سے طلبہ میں تخلیقی صلاحیت پروان چڑھے گی۔ اس موقع پر خازن فہد بوبیرے اور چیرمن یاسر تاتلی نے بھی پروگرام کو رونق بخشی۔ قومی اعزاز یافتہ سینیر افسانہ نگار ایم مبین نے پہلے 'کہانی کون لکھ سکتا ہے' اور پھر 'کہانی لکھنے کی تیاری' پر اپنے خیالات کا مفصل اظہار کیا۔ آپ نے کہا کہ تخلیق اپنے اختتام پر تب ہی پہنچتی ہے جب وہ مکمل ہو جاتی ہے۔ دوسرے دن کا آغاز رئیس جونیئر کالج کے اردو کے استاد شمیم اقبال مومن کے ابتدائی کلمات سے ہوا۔ پھر 'آؤ کہانی لکھیں' اور 'کہانی لکھنے کا عملی تجربہ' موضوعات پر جناب ایم مبین نے طلبہ و طالبات سے خطاب کیا۔ دوسرے دن کا دوسرا سیشن اس اعتبار سے بہت اہم تھا کہ اس میں مشہور ناقد اور رائٹر جناب اسلم پرویز نے 'کہانی لکھنے کے لیے مواد کا حصول' پر طلبہ سے خطاب کیا بعدہٗ نیا ورق کے مدیر اور نوجوان افسانہ نگار شاداب رشید نے 'کہانی کے پلاٹ کی توسیع کیسے کریں' کے عنوان پر اپنے تجربات اور مشاہدات پیش کیے۔ ورکشاپ پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے ثمر فاؤنڈیشن، مالیگاؤں کے صدر ڈاکٹر اشفاق عمر نے فرمایا کہ کسی بھی بات کو جو آپ کے ساتھ رونما ہو رہی ہو اسے عنوان بنا کر لکھنے کا نام ہی فن ہے۔ اس ورکشاپ کے لیے مشہور محقق خلیق الزماں نصرت نے بھی اپنی مسرت اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ ورکشاپ کا اہم حصہ یہ رہا کہ تمام موضوعات کی تفہیم کے بعد ایم مبین کی سربراہی اور نگرانی میں طلبہ و طالبات کے لیے کہانی نویسی کا مقابلہ منعقد ہوا۔ اس مقابلے میں ہاشمی عبیہا اور انصاری تحسین کو اول انعام، مومن مزنہ اور خان فرحان امجد کو دوم نیز شیخ ریحاب اور انصاری بشریٰ انور کو تیسرے انعام سے نوازا گیا۔ اس موقع پر رئیس ہائی اسکول کے کمپیوٹر ٹیچر اور پروگرام کے فوٹوگرافر ریان بوبڑے نے بھی بذاتِ خود ایک کہانی تحریر کی۔ ورک شاپ کے خدوخال سنوارنے سے لے کر اسے کامیاب بنانے میں جناب عامر صدیقی کا خصوصی کردار رہا۔ وائی سی ایم او یو کے کوآرڈینیٹر عبدالعزیز انصاری اور ان کے معاون طہور مومن کی محنتیں بھی شاملِ حال رہیں۔ ورکشاپ کے کنوینر جناب شریف ملاّ نے نظامت اور اظہارِ تشکر کا فریضہ انجام دیا۔

پولیس نے آٹھ ماہ قبل

پکڑے گئے بڑے نارکوٹکس

نیٹ ورک سے منسلک

دو اہم ملزمان کو گرفتار کیا

جالندھر: پنجاب میں جالندھر کمشنریٹ پولیس نے بڑے پیمانے پر منشیات کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کی جاری کوششوں میں ایک اور کامیابی حاصل کی ہے۔ اس سال کے شروع میں پکڑے گئے ایک بڑے منشیات نیٹ ورک کی رکن جسویر کور عرف جوگا اور پروین کماری کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کمشنر سوپن شرما نے منگل کو کہا کہ 27 اپریل 2024 کو کی گئی ایک اہم کارروائی میں پولیس نے منشیات کے ایک بڑے سنڈیکیٹ سے وابستہ 13 افراد کو گرفتار کیا تھا۔ اس چھاپے کے دوران اہلکاروں نے 48.5 کلوگرام ہیروئن، 1,05,78,000 روپے کی منشیات کی رقم، چھ لگژری کاریں اور ایک ٹرک ضبط کیا۔ اس کارروائی کی وجہ سے پولیس اسٹیشن ڈویژن نمبر ایک، جالندھر میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی کئی دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ حال ہی میں پولیس نے لکھن پال کی رہنے والی جسویر کور اور ایس بی ایس نگر کے لکھ پور کی رہنے والی پروین کماری کو گرفتار کیا ہے۔

صمدیہ ہائی اسکول کو تمثیلی مشاعرے میں دوسرا انعام

گزشتہ دنوں رفیع الدین فقیہہ بوائز ہائی اسکول کے تمثیلی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا اسکول ھذا کے طالب علم عاطف احمد نے خمار بارہ بنکوی کی تمثیل پیش کی۔ صمدیہ ہائی اسکول نے اپنی شاندار کارکردگی کے ذریعے دوسرا انعام حاصل کیا۔ اس مشاعرے میں مختلف اسکولوں کے طلبہ نے حصہ لیا اور اپنی ادبی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ اس مقابلے کے انچارج مومن اعجاز احمد غلام مصطفیٰ اور مومن مستقیم محمد شفیع نے نہایت منظم انداز میں طلبہ کو تیار کیا۔ ان کی انتھک محنت اور بہترین انتظامی صلاحیت رنگ لائی۔ صمدیہ ہائی اسکول کے طلبہ کی پرفارمنس میں خاص بات ان کا عمدہ میک اپ اور پیشکش تھی، جس کی بدولت ان کی کارکردگی مزید نمایاں ہوئی۔ ان کا میک اپ قریشی شعیب نے کیا تھا، جنہوں نے طلبہ کے کرداروں کو حقیقت کے قریب تر لانے میں اپنی مہارت کا بھرپور استعمال کیا۔ مشاعرے کے دوران سامعین نے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں اور ادبی ذوق کو خوب سراہا۔ انعامات کی تقسیم کے دوران صمدیہ ہائی اسکول کی ٹیم کو خصوصی طور پر داد دی گئی۔ یہ مشاعرہ نہ صرف طلبہ کے ادبی شعور کو پروان چڑھانے کا ذریعہ بنا بلکہ ان کی خوداعتمادی میں بھی اضافہ کیا۔ اس قسم کے پروگرامز طلبہ کو اپنی پوشیدہ صلاحیتیں نکھارنے اور ادبی دنیا میں اپنی جگہ بنانے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ اس شاندار کامیابی پر صمدیہ ہائی کے پرنسپل صدیقی ساجد سر، صدر شریف حسن مومن، سیکریٹری ایڈوکیٹ مومن خیف نیاز احمد، کلچرل کمیٹی کے انچارج ایڈوکیٹ نیاز احمد، اسسٹنٹ ہیڈ ماسٹر انصاری نیاز احمد، سپروائیزر مومن عمران نذیر جملہ اسٹاف اراکین نے طلبہ ان کے والدین اور انچارج ٹیچرس کو مبارک باد پیش کی اور ان کے بہتر مستقبل کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ مومن فیاض احمد غلام مصطفیٰ ایجوکیشنل و کریئر کونسلر صمدیہ ہائی اسکول و جونیئر کالج بھیونڈی